WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
22 جون 2025
SUNDAY
22 JUNE -2025

صفحہ 08 یشسوی جیسوال کا پہلی اننگز میں سیکڑہ

صفحہ 08 اسپین کے بادشاہ نے رافیل نڈال کو مارکوس کا خطاب دیا

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 145 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

The Urdu Daily WATTAN Budgam

ایران اسرائیل کشیدگی، ملک کا ایک اور قافلہ دلی پہنچ گیا

517 ہندوستانی شہری ایران سے ہندوستان واپس پہنچے

سرینگر // 21 جون // کے این ایس // ایران اور اسرائیل کے درمیان شدید تناو کے بیچ ہندوستانی نے ملک کے طلباء اور باقی شہریوں کو نکالنے کا سلسلہ تیز کر دیا ہے اب تک ملک سے 517 ہندوستانی شہریوں کو بحفاظت اپنے ملک پہنچایا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ آپریشن سندھو کے تحت اب تک 517 ہندوستانی شہری ایران سے ہندوستان واپس آئے ہیں۔ جیسوال نے بتایا کہ/101

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے شمالی کمان کے فوجی ہیڈ کواٹر پر

اعلی اسطحی میٹنگ کی صدارت

سالانہ امرناتھ یاترا کی شروعات سے قبل مجموعی سیکورٹی صورتحال اور یاترا کیلئے کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر // 21 جون // سی این آئی // دورے ادھم پور کے دوران مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے شمالی کمان کے فوجی ہیڈ کواٹر پر ایک اعلی سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس دوران انہوں نے سالانہ امرناتھ یاترا کی شروعات سے قبل جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور یاترا کیلئے کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کو فوج کے اعلی افسروں نے جموں وکشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی جس میں سرحدی علاقوں، انسداد دہشت گردی آپریشن

اور اگلے ماہ شروع ہونے والی امرناتھ یاترا پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ جموں کے ادھم پور میں واقع شمالی کمانڈ ہیڈ کوارٹر میں ہونے والی میٹنگ میں چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، شمالی کمان لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما اور تمام یونٹوں کے کمانڈنگ/ 102

بین الاقوامی یوم یوگا پر وزیر اعظم مودی کا خطاب

عالمی تناؤ کے دور میں یوگا سکون کا ذریعہ

سرینگر // 21 جون // وی او آئی // بین الاقوامی یوم یوگا پر وزیر اعظم نریندر مودی نے یوگا کو عالمی تناؤ کے دور میں انسانیت کے لیے سکون کا ذریعہ قرار دیا اور اسے 'میں سے ہم' کی طرف سفر بتایا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق آج یعنی 21 جون کو دنیا بھر میں گیارہواں بین الاقوامی یوم یوگا منایا گیا۔ اس موقع پر ہندوستان سمیت دنیا کے 191 ممالک میں مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ اس سال کا خاص تھیم 'یوگ سنگم' تھا، جس کے تحت صبح 6:30 سے 7:45 کے درمیان ملک بھر کے ایک لاکھ سے زائد مقامات پر مشترکہ یوگا سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اس سال یوم یوگا کے مرکزی پروگرام میں شرکت کے لیے آندھرا پردیش کے شہر وشاکھاپٹنم میں موجود تھے، جہاں انہوں نے تقریب کی قیادت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے یوگا کی عالمی مقبولیت پر روشنی ڈالی اور اس کی انسانیت کے لیے اہمیت کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ جب 2014 میں ہندوستان نے اقوام متحدہ میں یوم یوگا کے لیے قرارداد پیش کی تھی، تو محض چند دنوں میں/ 103

یوگا دنیا کو ہندوستان کا تحفہ

تناؤ کم کرتا ہے اور زندگی کے معیار کو بڑھاتا ہے / منوج سنہا

لوگوں یوگا کو روزمرہ کے معمولات میں شامل کرکے دوسروں کو خوشگوار زندگی گزارنے کیلئے عمل کی ترغیب دیں

سرینگر // 21 جون // سی این آئی // یوگا دنیا کو ہندوستان کا تحفہ ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آیئے سب صحت مند طرز زندگی اور صحت مند جموں کشمیر کیلئے یوگا کی مشق کریں۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے یوگا کے شائقین کے ساتھ 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تقریب میں شرکت کی اور طے شدہ مشترکہ یوگا پروٹوکول کے مطابق آسن انجام دئے۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ آج کی تیز رفتار دنیا میں یوگا کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا "یوگا تناؤ کو کم کرتا ہے اور زندگی کے معیار کو بڑھاتا ہے"۔ لیفٹنٹ گورنر نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ یوگا کو روزمرہ کے/ 106

اننت ناگ میں پی ڈی ایل ملازم کی موت کے بعد چار منسلک

سرینگر // 21 جون // کے این ایس // پی ڈی سی ایل سب ڈویژن اننت ناگ کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر نے پی ڈی ایل کے ایک ملازم کی موت کے بعد فوری طور پر چار پی ڈی ایل عملے کے ارکان کو منسلک کر دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق PDL ملازم امتیاز احمد لون ولد نذیر احمد لون ساکن بلرکو کرناگ، اننت ناگ کی موت کے بعد عملے کے چار ارکان کو منسلک کیا گیا تھا۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کے جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق منسلک عملے/ 105

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اسرائیل نے ایران پر حملہ کس بنیاد پر کیا

ہمیں امید ہے کہ یہ سلسلہ رک جائے گا اور بات چیت کی بنیاد پر کوئی حل نکل آئے گا

گاندربل کے لوگوں کی خدمت کیلئے پرعزم ہیں، ان کی امیدوں کو پورا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں / عمر عبداللہ

سرینگر // 21 جون // سی این آئی // مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اسرائیل نے ایران پر حملہ کس بنیاد پر کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ سلسلہ رک جائے گا اور بات چیت کی بنیاد پر کوئی حل نکل آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ گاندربل کے لوگوں کی خدمت کیلئے پرعزم ہیں، جنہوں نے انہیں اپنا ممبر اسمبلی منتخب کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان کی امیدوں کو پورا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں اور وہ کام جاری رکھے ہوئے ہیں جو انہوں نے شروع کیا تھا جب وہ پہلی بار ان کے نمائندے بنے تھے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے گاندربل کا دورہ کرکے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ گاندربل کے لوگوں کی خدمت کے لیے پرعزم ہیں، جنہوں نے انہیں اپنا ممبر اسمبلی اے منتخب کیا۔ انہوں نے کہا

کہ وہ ان کی امیدوں کو پورا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں اور وہ کام جاری رکھے ہوئے ہیں جو انہوں نے شروع کیا تھا جب وہ پہلی بار ان کے نمائندے بنے تھے۔ عمر عبداللہ نے کہا "لوگوں نے مجھے یہاں (گاندربل) سے ان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا، اور میں ان کی خواہشات کو پورا کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہوں۔ اس لیے/ 104

رانا نے محرم الحرام کے انتظامات کا جائیزہ لیا

ایم ایل ذڈی بل کے ساتھ کئی امام باروں کا دورہ کیا

سرینگر // انفو // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے محرم الحرام کے جلوسوں کے پر امن اور ہموار طرز عمل کے انتظامات کا جائیزہ لینے کیلئے سرینگر میں شیعہ کے زیر اثر علاقوں کا ایک وسیع دورہ کیا۔ وزیر موصوف نے ایم ایل اے زڈی بل مسٹر تنویر صادق اور مختلف محکموں کے سینئر افسران کے ہمراہ کئی امام باروں کا دورہ کیا جن میں باغباں/ 107

عالمی یوگا دن کے موقعہ پر ہم نے پیغام دیا ہے

کہ جموں وکشمیر کے لوگ متحد ہیں

مجھے بہت راحت ملی کہ لالچوک جہاں ہم نے ہمیشہ تناؤ دیکھا ہے آج ترنگے کے نیچے یوگا ہوا / سنیل شرما

سرینگر // 21 جون // سی این آئی // عالمی یوگا دن کے موقعہ پر ہم نے پیغام دیا ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگ متحد ہیں کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ سرینگر کے مشہور گھنٹہ گھر لالچوک میں 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تقریبات نے اس مقام سے اتحاد اور امن کا ایک طاقتور پیغام بھیجا جو کبھی کشیدگی اور تنازعات سے جڑا ہوا تھا۔ سی این آئی کے مطابق عالمی یوگا دن کے موقعہ پر بی جے پی لیڈران نے قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی موجودگی میں گھنٹہ گھر لالچوک سرینگر میں یوگا کیا۔ اس موقعہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ سرینگر کے مشہور لالچوک میں 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تقریبات نے اس مقام سے اتحاد اور امن کا ایک طاقتور پیغام بھیجا جو کبھی کشیدگی اور تنازعات سے جڑا ہوا تھا۔ شرما نے تقریب میں/ 108

ریاستی درجہ کی تاخیر ہمیں سپریم کورٹ سے

رجوع کرنے پر مجبور کر سکتی ہے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر // 21 جون // کے این ایس // صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں وکشمیر کیلئے ریاست کا درجہ جلد بحال کرنے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا کہ مزید تاخیر پارٹی کو سپریم کورٹ سے رجوع کرنے پر مجبور کر سکتی ہے۔ کوکرناگ میں پارٹی کے یک روزہ کنونشن کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں الیکشن اور حکومت کو قائم ہوئے آٹھ ماہ ہو چکے ہیں۔" مجھے امید

ہے کہ جب ریاستی حیثیت بحال ہو جائے گی تو ہمیں وہ انتظامی اختیارات بھی مل جائیں گے جو حقیقی حکمرانی کے لئے ضروری ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ان کا موقف بدستور برقرار ہے، وہ ریاست کی بحالی کا صبر سے

جے اینڈ کے ریذیڈنٹ کمیشن نے بین الاقوامی یوگا دن منایا

نئی دہلی // انفو // جموں وکشمیر کے ریذیڈنٹ کمیشن نئی دہلی نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ بین الاقوامی یوگا دن منایا۔ انچارج آیوش ڈسپنسری ڈاکٹر جیوتسنا لکھی نے پُر امن اور روحانی طور پر بہتر زندگی کی رہنمائی کیلئے اس اہم دن کو منانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یوگا انسٹرکٹر پریا چودھری اور یوگا مظاہرین ریتک کمار نے سیشن کو موثر انداز میں انجام دیا۔ ان کی ماہر رہنمائی کے تحت ایک ساختہ یوگا سیشن کیا گیا جس میں مختلف آسنوں، سانس لینے کی مشقیں (پرانیام) اور مراقبہ کی تکنیک شامل ہیں۔ سیشن میں یوگا کے اصولوں/ 110

11 ویں بین الاقوامی یوگا دن

سکینہ ایتو نے ایس کے آئی سی سی میں بڑے پیمانے پر تقریبات کی رہنمائی کی

کہا یوگا جسمانی، ذہنی اور جذباتی تندرستی کا ایک ذریعہ ہے

سرینگر // انفو // وزیر صحت اور میڈیکل ایجوکیشن، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے آج یہاں ایس کے سی سی میں 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تقریبات کی قیادت کی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری، متعدد انتظامی سیکرٹریز، محکموں کے سربراہان، محکمہ صحت کے سینئر افسران، مقامی افراد اور بڑی تعداد میں طلباء بھی موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے جسمانی، ذہنی اور جذباتی تندرستی کے آلے کے طور پر یوگا کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں/111

عالمی یوگا دن پر وادی میں تقاریب کا انعقاد

ایس کے آئی سی سی میں مرکزی تقریب کا انعقاد، وزراء، طلبہ اور دیگر افراد نے کی شرکت

سرینگر // 21 جون // وی او آئی // دنیا بھر کی طرح وادی کشمیر میں بھی عالمی یوگا دن جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقعے پر مختلف اضلاع میں یوگا کی اہمیت کو اجاگر کرنے والی تقریبات منعقد ہوئیں، تاہم سب سے بڑی اور مرکزی تقریب سرینگر کے معروف اسٹیٹ کنونشن سینٹر (SKICC) میں منعقد ہوئی، جہاں بڑی تعداد میں طلبہ، افسران، سکیورٹی اہلکار، سول سوسائٹی اراکین، اور عام شہریوں نے

شرکت کی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اس تقریب کا اہتمام جموں وکشمیر یوگا ایسوسی ایشن اور محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ شرکاء نے جھیل ڈل کے دلفریب نظاروں کے درمیان طلوع آفتاب کے وقت یوگا کی مشقیں کیں، جس نے ماحول کو مزید روحانی اور پرامن بنا دیا۔ تقریب میں یوگا ماہرین نے یوگا کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے اہمیت پر روشنی ڈالتے/ 112

نعمتِ خداوندی اور انسانی رویّے

تحریر۔۔۔۔

مولانا رضوان اللہ پشاوری

حضرت صہیب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”بندہ مومن کا بھی عجیب حال ہے کہ اس کے ہر حال میں خیر ہی خیر ہے اور یہ بات کسی کو حاصل نہیں سوائے اس بندہ مومن کے کہ اگر اسے کوئی تکلیف بھی پہنچی تو اسے نے شکر کیا تو اس کے لیے اس میں بھی ثواب ہے اور اگر اسے کوئی نقصان پہنچا اور اس نے صبر کیا تو اس کے لیے اس میں بھی ثواب ہے۔“ (صحیح مسلم)

شُکر کی تعریف: شُکر کے لغوی معنی نعمت دینے والے کی نعمت کا اقرارِ کرنا اور کسی کی عنایت یا نوازش کے سلسلے میں اس کا احسان ماننے کے ہیں۔ اصطلاحی طور پر اللہ کے شُکر سے مراد اللہ کی بے پایاں رحمت، شفقت، ربوبیت، رزاقی اور دیگر احسانات کے بدلے میں دل سے اٹھنے والی کیفیت وجذبے کا نام ہے۔

انسان جب شعور کی نگاہ سے اَنفس وآفاق کا جائزہ لیتا ہے تو اسے اپنا وجود، اپنی زندگی اور اس کا ارتقاء ایک معجزہ نظر آتا ہے۔ وہ اپنے اندر بھوک، پیاس، تھکاوٹ اور جنس کا تقاضا پاتا ہے تو خارج میں اسے ان تقاضوں کے لیے غذا، پانی، نیند اور جوڑے کی شکل میں اسباب کو دست یاب دیکھتا ہے۔

وہ دیکھتا ہے کہ ساری کائنات اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے تاکہ اس کی زندگی کو ممکن اور مستحکم بنا سکے۔ چناں چہ وہ ان اسباب کے فراہم کرنے والے خدا کے احسانوں کو پہچانتا اور دل سے اس کا شکر ادا کرتا ہے۔ یہی ابتدائی مفہوم ہے اللہ کے شکر کا۔ پھر جوں جوں یہ معرفت ارتقاء پذیر ہوتی ہے تو اس تشکر کی گہرائی اور صورتوں میں ارتقاء ▯ ہوتا چلا جاتا ہے۔

اجتماعی نعمتوں پرشُکر کی وجوہات: اجتماعی شکر کرنے کی پہلی وجہ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں شفقت اور رحمت ہے جو اس نے انسان کے ساتھ کی ہے۔

صفات رحم وکرم اللہ تعالیٰ کا مخلوق کے ساتھ انتہائی مہربانی، شفقت، رحم، نرم دلی اور سخاوت اور بخشش کا اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو پیدا کیا، ان میں تقاضے پیدا کیے اور پھر ان تقاضوں کو انتہائی خوبی کے ساتھ پورا کرتے ہوئے اپنی رحمت، لطف اور کرم نوازی کا اظہار کیا۔ چناں چہ کبھی وہ مخلوق پر محبت اور شفقت نچھاور کرتا نظر آتا ہے تو کبھی مخلوق کی بات سنتا، ان کی غلطیوں پر تحمّل سے پیش آتا، ان کی خطاوں سے درگزر کرتا، نیکو کاروں کی قدر دانی کرتا اور اپنی حکمت کے تحت انہیں بے تحاشا نوازتا دکھائی دیتا ہے۔

یہی نہیں بل کہ ایک بندہ جب مشکل میں گرفتار ہوتا تو وہ اس کے لیے سلامتی بن جاتا، اسے اپنی پناہ میں لے لیتا، اس کی مشکلات کے سامنے ڈھال بن جاتا، آگے بڑھ کر اس کی مدد کرتا اور گھٹا گھوپ اندھیروں میں ہدایت کا نور بن جاتا ہے۔ یہی لطف و کرم اللہ کا پہلا تعارف ہے جو انسان کو اس کے سامنے جھکاتا، اس کا احسان مند بناتا اور اسے شُکر پر مجبور کرتا ہے۔

اجتماعی شکر کی دوسری وجہ خدا کی صفت ربوبیت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ مخلوقات کو پیدا کر کے ان سے غافل نہیں ہوگیا۔ بل کہ دن رات ان کو ہر قسم کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔

وہ زندگی کے لیے آکسیجن، حرارت کے لیے سورج کی روشنی، نشو ونما کے لیے سازگار ماحول، جسمانی نمو کے لیے غذا اور ذائقے کی تسکین کے لیے انواع واقسام کے میوے اور پھل بنا کر اپنی ربوبیت ورزاقیت کا اظہار کر رہا ہے۔ اسی طرح وہ ایک نومولود کو ماں کے پیٹ میں ایک سازگار ماحول اور رزق فراہم کرتا، دنیا میں آتے ہی ماں کی گود میں اس کی نشو ونما کا بندوبست کرتا اور دنیا کے ماحول کو اس کی خدمت میں لگا دیتا ہے۔

انفرادی نعمتوں پرشُکر کی وجوہات: اجتماعی شکر کے ساتھ ساتھ انفرادی طور پر شکر کرنے کی بھی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر بندے کے ساتھ انفرادی معاملہ کرتے اور خاص طور پر اسے اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں تاکہ اسے شکر کے امتحان میں ڈال کر آزمائیں۔ انفرادی طور پر شکر کرنے کے درج ذیل مواقع یا وجوہات ہوسکتی ہیں:

☆ مال اور جائیداد میں فراوانی پر شکر۔ یعنی نقدی، بنک بیلنس، مکان، جائیداد، مویشی اور نعمتوں کی دیگر صورتوں میں فراوانی پر اللہ کا شکر ادا کرنا۔

☆ اولاد میں کثرت یا حسب توقع اولاد کے حصول میں کام یابی پر اللہ کا شکر گزار ہونا۔

☆ بہتر اور اعلیٰ میعار زندگی پر تشکر۔ یعنی ایسی زندگی جس میں مادی وروحانی دونوں پہلووں سے سکون حاصل ہو۔

☆ صحت کی بہتری پر تشکر۔ صحت میں تمام اعضاء کی سلامتی، بیماری سے حفاظت، یا بیماری سے صحت یابی، کسی بھی جسمانی معذوری سے مبراء ہونا وغیرہ شامل ہیں۔

☆ ماں باپ کا سایہ سر پر موجود ہونے پر اللہ کا شکر گزار ہونا۔

☆ تعلیم میں اضافے پر شکر گزار ہونا۔

☆ غیر معمولی ظاہری حسن پر تشکر کرنا۔

☆ اچھے حافظہ اور عقل پر شکر گزار ہونا۔

☆ شہرت اور عزت حاصل ہونے پر تشکر کرنا۔

☆ کسی مصیبت یا بیماری سے نجات پانے پر شکر گزار ہونا۔

☆ کسی گناہ سے بچنے پر یا نیکی کرنے پر شکر کا اظہار کرنا۔

☆ نعمت کا کسی اور صورت میں ملنے پر شکر کرنا۔

شکر کے امتحان کی آفات: شکر کے امتحان سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے ایک شخص کے لیے آسانیاں اور نعمتیں رکھی ہوئی ہیں اور وہ بہ حیثیت مجموعی جسمانی، روحانی، نفسیاتی یا دیگر تکالیف سے محفوظ ہے۔

شکر کے امتحان میں درج ذیل مشکلات و آفات پیش آسکتی ہیں: نعمت کو آزمائش کے بہ جائے خدا کا انعام سمجھ لینا: اگر کسی شخص پر نعمتوں کی بارش ہو رہی ہو تو اس کا نفسیاتی اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ ان نعمتوں کو خدا کی رضا سمجھ بیٹھتا ہے اور وہ اس مغالطے میں مبتلا ہوجاتا ہے کہ اللہ اس سے راضی ہے۔ حالاں کہ نعمتوں کا اس دنیا میں عطا کیا جانا آزمائش کے اصول پر ہے ناکہ خدا کی رضا اور ناراضی پر۔

تکبر: خدا کی نعمتیں اگر تواتر کے ساتھ ملتی رہیں تو انسان عام طور پر خود کو دوسروں سے برتر محسوس کرتا ہے۔ یہ برتری کا احساس ایک حد سے بڑھ جائے تو تکبّر میں تبدیل ہوجاتا ہے، حالاں کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ نعمتیں محض آزمائش کے لیے دی گئی ہیں۔

نعمتوں کو حق سمجھ لینا: شکر کے امتحان کی ایک اور آفت یہ ہے کہ انسان ملنے والی نعمتوں کو اپنا حق سمجھ لیتا ہے کہ یہ نعمتیں تو اسے ملنا ہی چاہیے تھیں۔ جب یہ سوچ پیدا ہو جاتی ہے ان نعمتوں کو انسان ایک معمول کی شے سمجھ لیتا ہے۔ یوں وہ ان کا عادی ہوجاتا اور شکر کی صلاحیت سے محروم ہوجاتا ہے۔

نعمتوں کو معمولی وحقیر جاننا: جب انسان تواتر کے ساتھ کسی نعمت کو استعمال کرتا ہے تو وہ انہیں معمولی اور حقیر سمجھنے لگتا ہے بل کہ وہ انہیں نعمت کی حیثیت سے قبول کرنے کی صلاحیت ہی کھو بیٹھتا ہے۔ مثال کے طور پر آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔

لیکن ان آنکھوں کا استعمال دن اور رات تواتر ہونے کی بنا پر انسان بینائی کی نعمت کو سراہنے سے قاصر رہ جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کی جانب ایک نگاہ ڈالیں جو ان انمول نعمتوں سے محروم ہیں۔ اس کے لیے سنجیدگی کے ساتھ غور وفکر کی ضرورت ہے۔

شکر کرنے کے طریقے: شکر کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ایک شخص اپنے ذوق، حالات اور ماحول کے مطابق ان مختلف طریقوں کا انتخاب کرسکتا ہے۔

زبان سے شکر: شکر کرنے کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ زبان سے اللہ کا شکر ادا کیا جائے۔ جب دل میں کسی نعمت کی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے تو اس کا اظہار سب سے پہلے زبان ہی سے ہوتا ہے۔ اس کے لیے ضروری نہیں کہ عربی میں ہی شکر ادا کیا جائے۔

زیادہ بہتر یہ ہے کہ اپنے الفاظ میں شکر گزاری کی کیفیت کو بیان کردیا جائے۔ البتہ کبھی کبھی اگر پیغمبر کائنات ﷺ کی مانگی ہوئی شکر گزاری کی دعاوں پر بھی غور کر لیا جائے تو شکر گزاری کے کئی مضامین ذہن میں آجائیں گے۔

نماز کے ذریعے شکر: اللہ کی نعمتوں کی شکر گزاری کا ایک اور مسنون طریقہ یہ ہے کہ نعمت کے ملنے پر دو رکعت نماز شکرانے کی ادا کی جائے۔ اس میں طویل قیام اور لمبے سجدے کیے جائیں اور خدا کا شکر ادا کیا جائے۔

روزے یا انفاق کے ذریعے شکر: شکر گزاری کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ روزہ رکھا جائے یا اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا جائے۔

عمل کو خدا کی مرضی کے تابع کرنے کے ذریعے شکر: سب سے مشکل لیکن موثر طریقہ یہ ہے کہ اپنی مرضی کو خدا کی مرضی کے تابع کرنے کی کوشش کی جائے، اپنی خواہش کو خدا کے حکم کے تحت فنا کیا جائے۔ یہ شکر گزاری کی حقیقی صورت یہ ہے کہ اپنے منعم کے احسانات پر ممنون ہوتے ہوئے اس کی کامل اطاعت کی جائے۔

بندوں کی مدد کے ذریعے شکر: اللہ کے بندوں کی مدد کر کے بھی اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پر شکر گزاری اختیار کی جاسکتی ہے۔

ناشکری سے بچنے کی تدابیر: ناشکری سے بچنے کے لیے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیں۔

☆ کائنات پر غور وفکر کر کے اللہ کے احسانات تلاش کریں اور اس پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

☆ اپنے نفسیاتی، مادی اور دیگر تقاضوں اور کم زوریوں پر غور کریں اور ان کی تکمیل پر اللہ کے شکر گزار رہیں۔

☆ جب کوئی غیر معمولی نعمت (جیسے بیماری کے بعد صحت وغیرہ) ملے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کریں اور وقت گزرنے کے ساتھ انہیں اپنی یاد میں تازہ کریں اور اللہ کے احسان مند ہوں۔

☆ ہمیشہ نعمتوں کا موازنہ کرتے وقت اپنے سے نیچے والوں پر غور کریں تاکہ اللہ کے شکر کی عادت پیدا ہو۔

☆ چوبیس گھنٹوں میں سے دس پندرہ منٹ خدا کی نعمتوں اور احسانات پر غور کرنے کے لیے نکالیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی صحیح شکر ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

ایران: وعدہ صادق کا تیسرا مرحلہ شروع

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری شدید حملوں کے تبادلوں کے درمیان ان جھڑپوں کے عالمی جنگ میں تبدیل ہونے کا خدشہ بہت بڑھ گیا ہے اسی لئے کئی اہم ممالک جن میں روس اور چین سرفہرست ہیں، نے جنگ روکنے، امریکہ کو جنگ میں شامل ہونے سے باز رکھنے اور حالات کو سفارت کاری اور گفتگو کی جانب موڑنے کے اقدامات شروع کردیئے ہیں۔ چین اور روس نے امریکہ کو خبردار کرتے ہوئے بالکل واضح انداز میں کہا ہے کہ اگر امریکہ جنگ میں شامل ہوا تو مشرق وسطیٰ میں آگ لگ جائے گی۔ روس نے تو یہاں تک متنبہ کر دیا ہے کہ ایران میں اس کے اثاثوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچنا چاہئے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکو نے اس تعلق سے واضح وارننگ جاری کی اور امریکہ کو باز رہنے کی تلقین کی۔ چین کی جانب سے وزارت خارجہ کے ترجمان جیو جیا کون نے وارننگ جاری کی۔ فوجی طور پر دنیا کے دو بڑے ممالک اور دو سب سے بڑی معیشتوں کی جانب سے واضح وارننگ کے بعد امریکی صدر کو بھی اپنے اقدام پر غور کرنا پڑا۔ اسی وجہ سے وہائٹ ہاؤس کے ترجمان نے یہ بیان جاری کیا کہ امریکہ جنگ میں شامل ہونے کے تعلق سے ۲ ہفتے بعد ہی فیصلہ کرے گا۔ چونکہ اس وقت سفارت کاری کی کوششیں بار آور ہونے کی امید جاگی ہے اس لئے امریکہ ان کوششوں کو کامیاب ہونے کا موقع دے گا اور جنگ میں شامل ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں فیصلہ ۲ ہفتے بعد کیا جائے گا۔ دریں اثناء ایران کی مشہور خبر رساں ایجنسی 'مہر' کی رپورٹ کے مطابق ایران نے اسرائیل کو جواب دینے کے لئے شروع کئے گئے اپنے آپریشن 'وعدہ صادق' کا تیسرا مرحلہ شروع کردیا ہے جس کے تحت ۲۱ ویں لہر میں اسرائیل کی دفاعی اور صنعتی تنصیبات پر درجنوں میزائل داغے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی میزائل حملوں کے بعد مقبوضہ علاقوں میں خطرے کے سائرن بجائے گئے ہیں۔ پاسداران انقلاب کے مطابق اسرائیلی دفاعی اور صنعتی تنصیبات پر حملوں کا سلسلہ مزید بڑھایا جائے گا۔ ایرانی حکام متعدد مرتبہ واضح کر چکے ہیں کہ صیہونی حکومت کی ہر شرارت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ آپریشن وعدہ صادق کے پہلے دو مرحلوں میں بھی ایران کئی حملے کرکے اسرائیل کو خاصا نقصان پہنچا چکا ہے۔ اب تیسرا مرحلہ شروع ہوگیا ہے اور اس کے تحت ۲۱ ویں لہر میں ایران نے درجنوں میزائل داغے ہیں۔

غزہ میں غذائی امداد کے مرکز پر پھر فائرنگ، 35 ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں امداد کی تقسیم کے مراکز قتل گاہ بنتے جارہے ہیں۔ جمعہ کو پھر اپنے بچوں کیلئے غذائی امداد لینے کیلئے پہنچنے والے فلسطینی شہریوں پر اسرائیلی فورسیز نے فائرنگ کردی جس میں کم از کم ۵۳ افراد جاں بحق ہوگئے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں غذا میں قلت کے ساتھ ہی پینے کے پانی کی قلت بھی شدید تر ہوگئی ہے۔ یونیسیف نے متنبہ کیا ہے کہ غذا میں پانی صاف کرنے کے ۶۰ فیصد مراکز کام نہیں کررہے ہیں۔ یہ نشاندہی کرتے ہوئے کہ غزہ میں مسلسل بھوکے رہنے کی وجہ سے تغذیہ کے شکار بچوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ تو ہوا ہی ہے، اب پیاس بھی ایک مسئلہ بن سکتی ہے اور اندیشہ ہے کہ آنیوالے دنوں میں بچے پیاس کی شدت سے دم توڑ دیں گے۔ یونیسیف جو بچوں کیلئے کام کرنیوالا اقوام متحدہ کا کلیدی ادارہ ہے،

موجودہ حالات میں اتحاد بین المسلمین ناگزیر ہے، سیکریٹری جنرل او آئی سی

نئی دہلی (ایم این این): اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکریٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں اتحاد بین المسلمین ناگزیر ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق ترک شہر استنبول میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) وزرائے خارجہ کا اجلاس جاری ہے جس میں غزہ پر اسرائیلی حملوں اور ایران اسرائیل تنازع پر خصوصی سیشن ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اجلاس میں موجود ہیں، اجلاس میں مختلف ممالک کے **40** سے زائد سفارتکار شریک ہیں۔ اجلاس میں پاکستانی اور ایرانی وزیر خارجہ ایک دوسرے کے برابر میں بیٹھے ہیں۔ سیکریٹری جنرل او آئی سی حسین ابراہیم طہٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ او آئی سی دنیا کی دوسری بڑی تنظیم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران اسرائیل تنازع کا پُرامن حل تلاش کیا جانا چاہیے۔ ایران پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہیں، ایران اور غزہ پر اسرائیلی جارحیت ناقابل قبول ہے، اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ ختم ہونی چاہیے۔ سیکریٹری جنرل او آئی سی نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہر ملک کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، مذاکرات کے ذریعے تنازعات کا حل تلاش کیا جائے، موجودہ حالات میں اتحاد بین المسلمین ناگزیر ہے۔ بعدازاں ترک صدر رجب طیب اردوان نے او آئی سی وزرائے خارجہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے۔

ایران کبھی بھی یورینیم افزودگی مکمل بند نہیں کرے گا: ایرانی وزیر خارجہ

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران کبھی بھی یورینیم افزودگی مکمل بند نہیں کرے گا۔ امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حملے کے بعد یقین نہیں کہ امریکا پر اعتماد کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ دو ہفتے کے اندر معاہدے کے لیے اپنا عزم دکھائے، شاید امریکا نے بات چیت کو اسرائیلی حملوں کے کور کے طور پر استعمال کیا۔ یورپی رہنماؤں سے سنجیدہ اور باوقار بات چیت ہوئی، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ وفد اپنے وعدوں پر عمل نہ کرسکے۔

جنگ روکنے کیلئے سفارتی کوشش تیز، جنیوا میں میٹنگ

نئی دہلی (ایم این این): ایران-اسرائیل جنگ کو روکنے کیلئے عالمی سطح پر کوششیں تیز ہوگئی ہیں مگر حیرت انگیز طور پر اسرائیل کو روکنے کے بجائے ایران کو سمجھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جمعہ کو جنیوا میں یورپی ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کی۔ جس وقت یہ خبر لکھی جارہی ہے، مذکورہ میٹنگ جاری ہے تاہم میٹنگ کے آغاز سے قبل یہ اعلان کیا گیا تھا کہ فرانس، جرمنی اور برطانیہ ایران کو ''مکمل مذاکرات کی پیشکش'' کریں گے۔ دوسری جانب ایران نے واضح موقف اختیار کیا ہے کہ وہ امریکہ سے اس وقت تک مذاکرات نہیں کریگا جب تک کہ حملے بند نہیں ہوتے۔ عراقچی نے واضح کیا ہے کہ تہران امریکہ کو ان حملوں کیلئے برابر کا شریک سمجھتا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں نے کہا ہے کہ فرانس اور دیگر یورپی طاقتیں ایران کو اسرائیل کے ساتھ بڑھتے ہوئے تنازع کے خاتمے کیلئے ایک جامع سفارتی حل کی پیشکش کریں گی۔ خبر رساں ادارے ''اے ایف پی'' کے مطابق فرانسیسی صدر میکروں نے جمعہ کو میکروں نے دارالحکومت پیرس کے باہر لی بورجے میں جاری ایئر شو کے موقع پر صحافیوں کو بتایا کہ فرانس اور اس کے اتحادی جرمنی اور برطانیہ ''سفارتی حل میز پر رکھ رہے ہیں۔'' جنیوا میں ہونیوالی میٹنگ میں فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں نوئیل بارو بھی شامل ہیں۔ اسرائیل سے حملے بند کرنے کا مطالبہ میکروں نے ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ ایران کے ''شہری بنیادی ڈھانچے'' پر حملے بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ انتہائی ضروری ہے کہ ایران کے ساتھ بامعنی مذاکرات پھر سے شروع کرنے کو ترجیح دی جائے، مذاکرات میں جوہری معاملہ، بیلسٹک پروگرام، اور تمام دہشت گرد گروہوں کی مالی معاونت (کے موضوعات) کو شامل ہونا چاہیے۔'' یورپی وزرائے خارجہ کے ساتھ ایرانی وزیر خارجہ عراقچی کی میٹنگ سفارتی محاذ پر اہم کوشش کے طور پر دیکھی جارہی ہے۔

جرمنی: مسلم مخالف واقعات میں 20 فیصد اضافہ، حکومت اسے روکنے میں ناکام

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی کی ایک غیر سرکاری تنظیم ''کلیم'' **CLAIM** کی جانب سے جاری کردہ ایک سول سوسائٹی رپورٹ کے مطابق، کارکنوں نے خبردار کیا کہ یہ اضافہ جرمن معاشرے میں دائیں بازو کی انتہا پسند نظریات کے خطرناک طور پر مرکزی دھارے میں آنے کی عکاسی کرتا ہے۔ جرمنی اور یورپ بھر میں اسلاموفوبیا کے خلاف کام کرنے والی ۱۵ تنظیموں کو جوڑنے اور ان کی حمایت کرنے والا نیٹ ورک ''کلیم'' کا قیام ۲۰۱۷ء میں عمل میں آیا تھا۔ یہ گروپ ہر سال یکم جولائی کو ''مسلم مخالف نسل پرستی دن'' کی سرگرمیوں کی رہنمائی کرتا ہے اور نفرت انگیز واقعات کی دستاویزات تیار کرنے، پالیسی سازوں سے رابطہ کرنے اور عوامی آگہی بڑھانے کیلئے کام کرتا ہے۔ آسٹریا اور سالزبرگ کی پیرس لوڈرون یونیورسٹی کے شراکت داروں کے ساتھ تعاون میں، کلیم، مسلم مخالف حملوں کی نمایاں طور پر کم رپورٹنگ کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے ڈیٹا جمع کرنے کے معیارات کو یکساں کرنے پر کام کر رہا ہے۔ کلیم کے مطابق، ۲۰۲۴ء میں زیادہ تر مسلم مخالف واقعات، زبانی حملوں پر مشتمل تھے۔ ان کی تعداد ۱۵۵۸ تھی، جو کل واقعات کے نصف سے بھی زائد ہے۔ ۵۲ فیصد واقعات امتیازی سلوک پر مبنی جبکہ ۱۲ فیصد واقعات میں توہین آمیز رویہ، ہراسانی یا دھمکیاں شامل تھیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس عرصہ میں سنگین جرائم میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا۔ انفرادی متاثرین میں سے، جن کی جنس کا ریکارڈ موجود ہے، ۷۱ فیصد خواتین تھیں۔ کلیم کے نتائج وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار سے ہم آہنگ ہیں جس نے ۲۰۲۴ء میں ۱۵۵۴ مسلم مخالف نفرت انگیز جرائم کی اطلاع دی،

اسرائیلی فوج کا حزب اللہ کے ٹھکانے پر حملہ کرنے کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج

اسرائیل کا میزائل دفاعی نظام کس طرح کام کرتا ہے اور یہ کب تک مؤثر رہیگا؟

نئی دہلی (ایم این این): کہا جاتا ہے کہ اسرائیل کے پاس دنیا کا سب سے مؤثر اور آزمودہ میزائل دفاعی نظام موجود ہے۔ میڈیا میں اسے عموماً صرف ''آئرن ڈوم'' کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ یہ کئی سطحوں اور پرتوں پر مشتمل دفاعی نظام ہے جو الگ الگ طرح کے خطرات سے نمٹنے کیلئے کام کرتے ہیں۔ آئرن ڈوم: آئرن ڈوم قریب سے آنے والے راکٹ اور توپ کے گولے روکنے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بنیادی طور پر آئرن ڈوم ایسا نظام ہے جو راڈار، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور انٹرسیپٹرس (فضا میں ہی مار کرنیوالے خصوصی میزائل) پر مشتمل ہوتا ہے۔ راڈار تیزی سے آنے والے خطرات کا پتہ لگاتا ہے، کمانڈ اور کنٹرول یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون سا خطرہ سب سے زیادہ فوری جواب کا متقاضی ہے اور پھر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب طارق احمد خان ولد محمد رمضان خان ساکنہ گلشن پورہ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود سیرت جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر طذا کو ایک درخواست مورخہ 21/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر طذا میں زیر کارروائی ہے - Executive Officer MC Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل طارق احمد خان بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر سیرت جان کی اسکول ریکارڈ و تاریخ پیدائش اجرا کردہ CHC Hajin کے مطابق مورخہ 16/06/202 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر نائب تحصیلدار عیدگاہ
عنوان: درخواست مدثرہ فیروز زوجہ مرحوم فیروز احمد شیخ ساکنہ نورباغ باغوان پورہ سرینگر نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس شوہر فیروز احمد شیخ ولد مرحوم علی محمد شیخ ساکنہ نورباغ باغوان پورہ سرینگر مورخہ 24/05/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں death سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی محمد صفدر جو کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
مدثرہ فیروز زوجہ فیروز احمد	۳۲	گھریلو کام	زوجہ
فضا اختر دختر۔۔۔۔	۲۰	بے کار	دختر
مزمل احمد شیخ ولد۔۔۔	۱۷	زیر تعلیم	پسر

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار عیدگاہ

بچوں کے خلاف تشدد ۲۰۲۴ء میں بدترین سطح پر: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): جمعرات کو جاری اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۴ء میں جنگ زدہ خطے میں بچوں کے خلاف تشدد تاریخ کی بدترین سطح پر پہنچ چکا ہے، جس میں غزہ اور ویسٹ بینک، کانگو، صومالیہ، نائجیریا اور ہیتی سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس کی سالانہ رپورٹ میں ۱۸ سال سے کم عمر بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں میں، ہولناک ۲۵ فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ گزشتہ سال ۲۰۲۳ء میں یہ اضافہ ۲۱ فیصد تھا۔ غطریس نے کہا کہ ۲۰۲۴ء میں بچوں کو بے رحم حملوں کی سب سے زیادہ قیمت چکانی پڑی۔ انہوں نے جنگ کی ان حکمت عملیوں کا حوالہ دیا جن میں بچوں پر حملے، آبادی والے علاقوں میں تباہ کن ہتھیاروں کا استعمال، اور بچوں کو منظم طریقے سے جنگ میں استعمال کرنا شامل ہیں۔ بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کے ۴۱ ہزار ۳ سو ۷۰ واقعات درج کئے گئے۔ ان خلاف ورزیوں میں بچوں کے قتل، اپاہج کرنے، بھرتی کرنے، اغوا کرنے، جنسی تشدد، اسکولوں اور اسپتالوں پر حملے اور امدادی رسائی روکنے جیسے واقعات شامل ہیں۔ غزہ پر توجہ: غزہ میں بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرنے والی اسرائیلی فوج دوسرے سال بھی بلیک لسٹ میں برقرار رہی۔ اقوام متحدہ نے غزہ میں ۱۲۵۹ فلسطینی بچوں کے قتل اور ۹۴۱ دیگر کے زخمی ہونے سمیت اسرائیلی فوج کی جانب سے ۸۱۸۷ تصدیق شدہ سنگین خلاف ورزیوں کا حوالہ دیا۔ غطریس نے اسرائیلی فوج کے ذریعے بچوں کی بڑی تعداد کے خلاف تشدد سے سخت تشویش کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی اسرائیل پر زور دیا کہ وہ بچوں کے خصوصی تحفظ کیلئے بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرے۔ حماس اور فلسطینی اسلامی جہاد بھی بلیک لسٹ میں برقرار ہیں۔ دیگر ممالک میں کانگو میں ۳۴۱۸ بچوں کیخلاف ۴۰۴۳ واقعات درج کئے گئے، نائجیریا میں ۱۰۳۷ بچوں کے خلاف ۲۴۳۶ سنگین خلاف ورزیاں، ہیتی میں ۱۳۷۳ بچوں کے خلاف ۲۲۶۹ تصدیق شدہ سنگین خلاف ورزیاں، یوکرین میں ۶۷۳ بچوں کے خلاف ۱۹۱۴ خلاف ورزیاں درج کی گئیں۔ ہیتی میں ویو انسائم گینگ کی غیر قانونی سرگرمیوں کے سبب صورتحال سنگین صورت اختیار کر گئی ہے۔ ۲۰۲۴ء میں جنسی تشدد میں بھی خطرناک (۳۵ فیصد) اضافہ درج کیا گیا۔ تاہم یہ اعداد و شمار حقیقت سے کہیں کم ہیں کیونکہ زیادہ تر واقعات درج ہی نہیں ہوتے۔ اس کا ارتکاب کرنے والے ملکوں میں ہیتی، کانگو، صومالیہ شامل ہیں۔

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب طارق احمد خان ولد محمد رمضان خان ساکنہ گلشن پورہ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود سیرت جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر طذا کو ایک درخواست مورخہ 21/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر طذا میں زیر کارروائی ہے - Executive Officer MC Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل طارق احمد خان بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر سیرت جان کی اسکول ریکارڈ و تاریخ پیدائش اجرا کردہ CHC Hajin کے مطابق مورخہ 16/06/202 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب غلام محمد ریشی ولد عبدالرحیم ریشی ساکنہ چندرگیر تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود ضمیر احمد ریشی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر طذا کو ایک درخواست مورخہ 20/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر طذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل غلام محمد ریشی بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر ضمیر احمد ریشی کی پیدائش سکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 29/08/2012 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حیدر پرہ ولد محمد ابراہیم پرہ ساکنہ موضع ڈانگر پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود فاطمہ حیدر و سکینہ حیدر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود فاطمہ حیدر مورخہ 05/11/2012 و سکینہ حیدر مورخہ 05/11/2013 کو پیدا ہوئی ہیں۔ اس نسبت سائل مذکور اپنی دختران کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایڈز: تشخیص، احتیاط اور علاج

تحریر: کنور لالہ

یہ پچھلی صدی کی نویں دہائی کی بات ہے۔ ہالی ووڈ کے معروف اداکار راک ہڈسن ایک عجیب و غریب مرض میں مبتلا ہو گئے

پیرس کے ایک ہسپتال میں ان کا علاج ہوا مگر 2 اکتوبر 1985ء کو وہ انتقال کر گئے۔ بعد میں دنیا بھر کو معلوم ہوا کہ ان کی بیماری کا نام ایڈز تھا۔ راک ہڈسن پہلے آدمی نہیں تھے جو اس بیماری کا شکار ہوئے مگر ان کی وجہ سے چھار سو اس بیماری کا چرچہ ہونے لگا۔

راک ہڈسن نے تیس سال تک پردہ سیمیں پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ ہم جنس پرست ہیں۔ ابتداء میں یہی سمجھا جاتا تھا کہ ایڈز ہم جنس پرستوں کی بیماری ہے مگر بعد میں دیگر اسباب بھی سامنے آئے۔

ایڈز ایک وائرس **HIV** (ایچ آئی وی) سے پھیلتا ہے۔ ایڈز کے نام یعنی (**Acquired Deficiency Immune Syndrome**) سے ظاہر ہے کہ اس بیماری میں انسان کا مدافعتی نظام انتہائی کمزور ہو جاتا ہے۔ وہ دھیرے دھیرے مختلف عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بالآخر اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

اس وقت دنیا بھر میں **39** ملین افراد **HIV** وائرس کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ **80**ء کی دہائی سے اب تک مجموعی طور پر تقریباً **9** کروڑ افراد ایڈز کے مرض میں مبتلا ہو چکے ہیں اور **4** کروڑ سے زیادہ افراد اس مرض کے نتیجے میں موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں ایڈز کے مریضوں کی مجموعی تعداد **2** سے اڑھائی لاکھ کے درمیان ہے مگر صرف پچاس ہزار کے قریب مریضوں نے خود کو نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت رجسٹرڈ کروایا ہے۔

حیران کن بات یہ ہے کہ دنیا بھر میں ایڈز کے مریضوں میں کمی واقع ہو رہی ہے مگر پاکستان میں پچھلے چند سالوں میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

اس بیماری کی تفصیل جاننے سے پہلے مدافعتی نظام کو سمجھنا از حد ضروری ہے۔ ہر انسان کو اللہ نے یہ صلاحیت بخشی ہے کہ اسے جو بھی عوارض لاحق ہوتے ہیں، کوئی بھی وائرس حملہ آور ہو، جراثیم جسم میں آ جائیں، کوئی زخم یا ورم آ جائے، یا کوئی بھی انفیکشن ہو جائے تو اس کے خلاف خودکار طریقے سے انسانی جسم کام کرنا شروع کر دیتا ہے اور کچھ دفاعی کارکن تشکیل پاتے ہیں، جنہیں اینٹی باڈیز کہا جاتا ہے۔

یہ اینٹی باڈیز مختلف اقسام کی ہوتی ہیں، یہ اپنا کام شروع کر دیتی ہیں، بیرونی حملہ آوروں کے خلاف فعال ہو کر انہیں کمزور کر دیتی ہیں اور انسانی جسم کو ان کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہیں۔

ایڈز ایک ایسی بیماری ہے جس میں انسان کا قدرتی مدافعتی نظام ناکارہ ہو جاتا ہے اور اینٹی باڈیز بیرونی حملہ آوروں کے خلاف موثر دفاع نہیں کر پاتیں۔ اس انسان کا جسم اس قابل نہیں رہتا کہ کسی بھی بیماری کا صحیح طور پر سامنا کر سکے اور اس سے خود کو بچا سکے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان بار بار مختلف بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔

مختلف طرح کے وائرس اور جراثیم مسلسل حملہ آور ہوتے ہیں اور صورتحال انتہائی مخدوش ہو جاتی ہے۔ عام حالات میں جن عوارض کا انسان بغیر دوا لیے محض اپنی مدافعتی طاقت کی بنیاد پر دفاع کر لیتا تھا، وہ اس قدر شدید ہو جاتے ہیں کہ رفتہ رفتہ انسان کو موت کے منہ تک لے جاتے ہیں۔

ایڈز پہلی مرتبہ کہاں سے آیا، یہ جاننا انتہائی مشکل ہے۔ اس بارے میں مختلف طرح کے نظریات موجود ہیں لیکن جب یہ کسی کو ہو جاتا ہے تو مختلف طریقوں سے کسی دوسرے کو منتقل ہو سکتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر انسانی جسم کی مختلف رطوبتوں اور خون میں پایا جاتا ہے۔

اس مرض کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ مریض ہیں جن میں **HIV** یعنی ایڈز کا وائرس تو مثبت ہے لیکن ایڈز کی بیماری ان کو نہیں ہوئی ہے۔ **HIV** کافی عرصے تک مثبت ہو سکتا ہے اس کو ختم کرنے کا کوئی طریقہ بہرحال موجود نہیں ہے۔

اس لیے کہ اب تک اس کی کوئی دوا یا علاج کی کوئی دوسری صورت مہیا نہیں ہو سکی۔ اس کا واحد حل یہی ہے کہ جس کا **HIV** مثبت ہو، وہ مکمل طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرے، اس دوران ہونے والی شکایات مثلاً کمزوری، بخار اور دیگر عوارض کا علاج کرے اور اس کو مزید پھیلانے کا باعث نہ بنے۔

HIV وائرس کی موجودگی کی صورت میں دواؤں کے استعمال اور نفسیاتی مدد کے ذریعے ایک لمبے عرصے تک ایڈز کو متحرک ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔

اس وائرس کی ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقلی کے چند بڑے ذرائع درج ذیل ہیں۔

1۔ متاثرہ شخص کے ساتھ جنسی تعلقات کے دوران وائرس کی منتقلی

2۔ متاثرہ شخص کے عطیہ شدہ خون کی منتقلی سے

3۔ استعمال شدہ سرنجوں اور جراحی کے آلودہ آلات کے ذریعے

پاکستان میں اس مرض کے پھیلاؤ کی بڑی وجوہات میں سرفہرست یہی چیزیں ہیں۔ یہ مرض کسی متاثرہ شخص سے ملنے ملانے، ساتھ بیٹھنے سے منتقل نہیں ہوتا۔ البتہ مریض ماں سے بچے میں یہ بیماری منتقل ہو سکتی ہے۔

دنیا بھر میں نشہ کرنے والے افراد کے ہاں روایت پائی جاتی ہے کہ وہ ایک ہی سرنج سے نشہ آور ادویات لے رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگر کسی ایک میں بھی ایڈز کا وائرس موجود ہو تو وہ ان تمام لوگوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ عمومی رویہ یہ ہے کہ ہسپتالوں اور کلینکس میں سرنجوں کو استعمال کرنے کے بعد منظور شدہ طریقے کے مطابق تلف نہیں کیا جاتا اور ویسے ہی کوڑا دانوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جہاں سے کچھ لوگ ان سرنجوں کو اٹھا لیتے ہیں اور دھونے کے بعد یا تو خود استعمال کر لیتے ہیں یا بیچ دیتے ہیں۔ بالخصوص اتائی علاج گاہوں میں اس طرح کی سرنجوں کے استعمال کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر عملیات جراحی اور دانتوں کے علاج میں استعمال ہونے والے آلات کی صحیح طور پر صفائی نہ کی گئی ہو اور جراثیم سے مکمل طور پر پاک کرنے کا باقاعدہ نظام موجود نہ ہو تو اس بات کا خطرہ موجود ہوتا ہے کہ ان آلات کے استعمال سے اچھے بھلے صحت مند انسان کو بھی یہ مرض لاحق ہو جائے۔

ہسپتالوں اور کلینکس میں تو ان آلات کی صفائی کا اہتمام موجود ہوتا ہے لیکن فٹ پاتھ پر جو لوگ بیٹھ کر دانتوں کا علاج کرتے ہیں، دانت نکالتے ہیں، ادویات لگاتے ہیں، وہاں ان تمام امور کو صحیح طور پر انجام دینا ممکن نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسے لوگ صحیح احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہیں، جس کا نتیجہ بیماری کی منتقلی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

بڑے ہسپتالوں اور کلینکس میں اس بات کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ کسی بھی جراحی کے عمل سے پہلے تین طرح کے بلڈ ٹیسٹ لازماً کیے جاتے ہیں جن میں ایڈز، ہیپاٹائٹس بی اور سی شامل ہوتے ہیں، تاکہ تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکیں اور وائرس موجود ہونے کی صورت میں اس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

ایڈز کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ بیماری رفتہ رفتہ انسان کو موت کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے علاج بالکل (**symptomatic treatment**) کیا جاتا ہے، یعنی مختلف شکایتوں کے لیے دوائیں دی جاتی ہیں۔ ایڈز کی ابتدائی علامات میں بخار، سردی لگنا، پسینہ، خاص طور پر نیند آنا، سانس پھولنا، مستقل تھکاوٹ، مختلف قسم کے نمونیا، آنکھوں میں دھندلاہٹ، جوڑوں کا درد، گلے میں سوجن، نزلا، زکام، پٹھوں میں درد شامل ہے۔

اس کے علاوہ جلد پر زخم بھی ایڈز کی علامت ہے۔ عمومی طور پر ایڈز میں مبتلا مریض ابتدائی علامات کے ساتھ طویل عرصہ تک بظاہر صحت مند نظر آتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شکایتیں طول پکڑ جاتی ہیں۔

وزن میں تیزی سے کمی ہونے لگتی ہے، مسلسل اسہال ہونے لگتے ہیں اور کھانسی اور بخار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ان شکایتوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور فوراً طبی ماہرین سے رجوع کرنا چاہیے۔

ایڈز کی حتمی تشخیص کے لیے علامات کا ہونا ہی کافی نہیں۔ اس کے لیے مرض کی پوری تفصیل معلوم کی جاتی ہے اور مریض کے سماجی تعلقات اور عادات و اطوار کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اس کی حتمی تشخیص کا واحد طریقہ لیبارٹری ٹیسٹ ہے۔ اس ٹیسٹ کے مختلف طریقے ہیں، جس سے اس بیماری کا یقینی طور پر پتہ چلتا ہے۔

ایڈز وائرس کی جسم میں موجودگی سے لے کر بیماری کے متحرک ہونے تک انسان کے اندر مسلسل ایک جنگ کی کیفیت ہوتی ہے۔

انسان کو مناسب دوائیں ملتی رہیں تو طویل عرصے تک ایچ آئی وی ٹیسٹ مثبت تو رہے گا لیکن بیماری متحرک نہیں ہو گی۔ ایڈز کے مریضوں کو ادویات کے ساتھ نفسیاتی مدد کی بھی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ حوصلے اور جرات مندی کے ساتھ مرض کا مقابلہ کر سکیں۔ مریض میں کمزوری واقع ہو جائے تو یہ بیماری متحرک ہو جاتی ہے۔ بیماری بالآخر ہونا تو ہوتی ہے لیکن ایک لمبے عرصے تک بچاؤ کیا جا سکتا ہے۔

ایڈز سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ ہمیشہ نئی سرنجوں کا استعمال ہو، خون کی منتقلی سے قبل اس کا **HIV** ٹیسٹ کیا جائے، سرجری یا دانتوں کے علاج کے آلات جراثیم سے مکمل طور پر پاک ہوں۔ بغیر ضرورت کے انجیکشن یا ڈرپس لگوانے سے گریز کرنا چاہیے۔

حجامت اور بچے کے ختنے کے لیے ہمیشہ نیا بلیڈ استعمال کرنا چاہیے۔ کان یا ناک چھدوانے کے لیے بھی صاف سوئی ہونی چاہیے۔ اگر کسی گھر میں ایڈز کا مریض موجود ہے تو اس کے لیے ناخن تراشنے کا آلہ الگ رکھیں، اگر کوئی حاملہ خاتون ایڈز کے مرض میں مبتلا ہو تو بچے کی پیدائش کے موقع پر کسی دائی سے رجوع کرنے کی بجائے ہمیشہ کسی ماہر اور سینئر ڈاکٹر سے آپریشن کروانا چاہیے۔

پیدائش کے فوراً بچے کا ایڈز کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر مثبت آئے تو اس کے علاج کا اہتمام کیا جائے۔ اگر نتیجہ منفی بھی آئے تو اسے نظر انداز نہ کریں بلکہ **6** ہفتے کے علاج کا کورس ضرور کروائیں۔ ایڈز میں مبتلا مریضہ کو چاہیے کہ وہ بچے کو دودھ نہ پلائے۔

مریض جب بھی دانتوں کا علاج کروائے تو معالج کو اپنی بیماری سے ضرور آگاہ کرے تاکہ وہ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کر سکیں۔ ڈاکٹر کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ ایسے کسی بھی مریض کو انتہائی توجہ اور پیار کے ساتھ دیکھا جائے، اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اس کی بیماری کا مکمل علاج کیا جائے۔

بدقسمتی سے برصغیر میں ایڈز کے مرض کا ایک پہلو تو اس کا مہلک ہونا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا مریض مستقل طور پر پریشانیوں اور ذہنی دباؤ میں زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ یعنی ایڈز کے ساتھ ساتھ وہ اداسی، گھبراہٹ، خوف اور بے چینی سے بھی گزر رہا ہوتا ہے۔

ایڈز کے مریض کو یہ تربیت دینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس مرض کے ساتھ زندگی کیسے گزاری جاتی ہے۔ انہیں ہر مرحلے پر بہت زیادہ نفسیاتی مدد اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ بدقسمتی سے ان مریضوں کو صحیح طور سے مہیا نہیں کی جا رہی ہوتی۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایڈز ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیے۔ ایڈز ہونے کے بعد مریض سالوں زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ بیماری کی شدت کیا ہے، مریض کی شکایات کا علاج ہو رہا ہے، اس کو نفسیاتی مدد مہیا کی جا رہی ہے۔

اس مدد کو یقینی بنانے کے لیے ملک میں کئی سینٹرز قائم ہیں جہاں ایڈز کے مریضوں کو اجتماعی طور پر رکھا جاتا ہے اور انہیں نہ صرف ادویات مہیا کی جاتی ہیں بلکہ ان کی تربیت بھی کی جاتی ہے۔

ایڈز کو ہمارے ہاں ایک بہت بڑا عیب سمجھا جاتا ہے، کہ شائد ایڈز میں مبتلا شخص بہت غلط کردار کا حامل یا گناہ گار ہے۔ اس چیز سے بچنے کی ضرورت ہے۔ ایڈز کی بیماری ضروری نہیں کہ کسی گناہ کا نتیجہ ہو۔ یہ بیماری ایک اچھے خاصے شریف اور صحت مند آدمی کو بھی محض ایک غلط سرنج کے استعمال سے لاحق ہو سکتی ہے۔

ان بے بنیاد تصورات کا نتیجہ ہے کہ ایڈز میں مبتلا شخص خود کو لوگوں کی نظروں سے بچاتا ہے، علاج معالجے سے دانستہ گریز کرتا ہے۔ معاشرے میں اس مرض کے معیوب ہونے کے تصور کو دور کرنے اور لوگوں کو آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ درست ہے کہ ہم سب کو اسلامی اصولوں کے مطابق پاکیزہ زندگی گزارنی چاہیے اور اپنے جیون ساتھی تک محدود رہنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص ناجائز جنسی تعلقات کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا ہو گیا ہے تو اسے دھتکارنا نہیں چاہیے۔ اللہ کی رحمت اور توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ ایڈز کے مریض کو معاشرے کے لیے بدنما شے بنا کر پیش نہیں کرنا چاہیے، جو کہ بدقسمتی سے ہو رہا ہے اور ایسے مریض الگ تھلگ ہو جاتے ہیں، بدترین زندگی گزارتے ہیں اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کے بالآخر موت سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔

ان مریضوں کو سمجھانے، صحیح طور علاج مہیا کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر بحالی کے مراکز بنانے کی ضرورت ہے۔ جہاں انہیں رکھا جائے اور ان کی تربیت کی جائے۔ اس کے مثبت نتائج نکلیں گے۔

مناسب ادویات اور نفسیاتی مدد کے ذریعے یہ لوگ کئی سال تک عام انسان کی طرح زندگی گزارتے ہیں اور معاشرے میں ایک کارآمد فرد کی طرح اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

(ڈاکٹر افتخار برنی، ماہر نفسیاتی امراض ہیں اور راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے مرکزی جنرل سیکرٹری بھی ہیں۔)

وطن سرینگر

بچوں کی بگڑتی صحت اور لفافہ بند غذائیں

ہم اپنی ذمہ داریوں سے فرار کیوں ہو رہے ہیں؟

دنیا بھر میں حکومتوں کی ترجیحات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ شہریوں کو صاف وشفاف غذا میسر ہو اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ یا پھر غیر معیاری اجزا ٔ کا استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ صاف وشفاف اور معیاری کھانے پینے تک رسائی انسان کے بنیادی حقوق میں سے ایک ہے اور کوئی بھی شخص انسان سے یہ حق نہیں چھین سکتا۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح بھارت میں بھی غذاؤں کے معیار پر نظر گزر رکھنے اور لوگوں کو ملاوٹ سے پاک کھانے پینے کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایف ایس ایس اے آئی نام سے باضابطہ طور پر ایک محکمہ کام کر رہا ہے تاہم نامعلوم وجوہات کی بنا پر یہ محکمہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں زیادہ سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ جس کے نتیجہ بھارت بھر کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی لوگوں کو غیر معیار غذائی اجناس فراہم کر کے ان کی صحت کے ساتھ کھلے عام کھلواڑ کیا جاتا ہے۔ سرینگر شہر کے ساتھ ساتھ وادی کے اطراف واکناف میں بھی لوگوں خاص کر نوعمر بچوں کو غیر معیاری لفافہ بند چیزیں کھلائی جارہی ہیں اور ان کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جارہا ہے۔ سچ پوچھیں تو یہ چیزیں غذائیں کم اور پلاسٹک زیادہ ہیں۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ والدین بھی اس حوالے سے انتہائی بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بچوں کو مختلف نوعیت کی بیماریوں کا شکار بنانے مین ممد ثابت ہو رہے ہیں۔ عام طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو وادی کے دور دراز دیہات تو دور یہاں کے شہروں اور قصبوں میں بھی مختلف غذائی اجناس جن میں سبزیاں، گوشت، میوے اور دیگر کئی چیزیں شامل ہیں سڑگل جانے کے بعد بھی گاہکوں کو بیچی جاتی ہیں اور ان اس کے عوض ان سے موٹی موٹی رقومات وصول کی جاتی ہیں۔ محکمہ خوراک اور عوامی رسدات اور فوڈ سیفٹی وسٹنڈارڈس اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے شاذونادر ہی بازاروں کا معائینہ کر کے قصوروار تاجروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جس کا ایک منفی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث لوگ اس صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھا کر لوگوں کو ٹھگنے کا سلسلہ روا رکھتے ہیں۔ سرینگر شہر اور وادی کے دیگر قصبہ جات میں غیر مقامی افراد کی ایک بڑی تعداد کرائے کے کمروں میں مختلف قسم کی کھانے پینے کی چیزیں تیار کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس نہ ہی ایف ایس ایس اے آئی کی رجسٹریشن ہے اور نا ہی یہ لوگ کسی اور متعلقہ محکمہ کی کوئی سند رکھتے ہیں بلکہ انہوں نے اپنا کاروبار بڑی آسانی کے ساتھ اور حکومت کی نظروں سے اوجھل کچھ ایسے سجا رکھا ہے کہ روزانہ یہ لوگ ہزاروں روپے کی کمائی کرتے ہیں مگر حکومت کی نظروں میں کبھی بھی نہیں آتے۔ ان لوگوں نے کرائے کے کمروں کے اندر ہی مختلف قسم کی مشینیں لگا کر طرح طرح کی مٹھائیاں اور آٹے سے بنی ہوئی اشیاء تیار کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور ان چیزوں کی تیاری کے دوران صحت وصفائی کا کوئی ادنیٰ سے بھی خیال نہیں رکھا جاتا۔ یہ لوگ مشینوں کے ذریعہ تیار کردہ غذائی اجناس کو گرما گرم ہی لفافوں میں پیک کر دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں یہ انتہائی زہر آلود اور مضر صحت بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ صبح سویرے ہی ایک ایسے وقت میں دیہات کا رخ کرتے ہیں جبکہ سرکاری افسران و حکام اپنے گھروں میں ہوتے ہیں لہذاء انہیں قانون کے ہتھے چڑھ جانے کا خدشہ نہیں ہوتا ہے۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایسی اشیاء تیار کر لیتے ہیں جن کا استعمال صرف چھوٹے چھوٹے بچے کرتے ہیں اور اس طرح سے ان بچوں کی صحت کو زبردست خطرات لاحق وہ جاتے ہیں مگر حکومت اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتی۔ ضرورت اس بات ہے کہ حکومت اس بدعت کا قلع قمع کرنے کی غرض سے ضروری اقدامات کرے تا کہ ہمارے بچوں جو ہمارا مستقبل ہے کو مختلف بیماریوں سے بچایا جا سکے۔

کم ترین مدت کیلئے کون برطانوی وزیراعظم رہا

فرنینڈ وودوارتے
بی بی سی ورلڈ سروس

برطانوی وزیراعظم لزٹرس کے مستعفی ہوجانے کا مطلب ہے کہ اب برطانیہ میں چھ سال کے قلیل عرصے میں (کم ازکم) چھ وزیر اعظم گزر چکے ہیں، یقیناً یہ اپنی قسم کا ایک نیا ورلڈ ریکارڈ محسوس ہوتا ہے۔ یعنی سب سے کم عرصے میں اقتدار کی کرسی پر سب سے زیادہ چہروں کا ریکارڈ۔ کیا ایسا ہی ہے؟ نہیں، ایسا نہیں ہے۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو YouTubeGoogle کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Google YouTube لنکی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔

ارجنٹائن کے عوام کے لیے بھی وہ وقت حیرت کا باعث رہا ہوگا جب دو ہفتوں میں ان کے ہاں پانچ صدر بنے تھے۔ درحقیقت لزٹرس کا برطانوی وزیراعظم کے دفتر میں 45 روزہ قیام برطانوی سیاسی تاریخ میں کسی بھی وزیراعظم کا سب سے کم عرصہ تھا۔ اور یہ دیگر عالمی رہنماؤں کے مختصر دورِ حکمرانی کی مثالوں جیسا ہی لگتا ہے۔

جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کر لی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔ جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کر لی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔ جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کر لی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔

ولیم ہنری ہیریسن (1841-1773) کو یہ عجیب اعزاز حاصل ہے کہ وہ پہلے امریکی صدر ہیں جن کی عہدے پر رہتے ہوئے موت ہوئی اور جنھوں نے سب سے کم مدت کے لیے بطور امریکی صدر خدمات انجام دیں۔ سابق فوجی افسر کو اپنے دور اقتدار میں صرف 32 دن ہوئے تھے کہ وہ نمونیا میں مبتلا ہو کر 68 سال کی عمر میں فوت ہوئے گئے۔ دسمبر 2001 میں ارجنٹائن شدید معاشی بحران کا شکار تھا اور جس کے بعد ے ملک بھر میں پرتشدد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا، اجن میں کم ازکم 25 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ ملک میں جنم لینے والے سیاسی بحران کے نتیجے میں 20 دسمبر کو صدر فرنینڈو ڈی لا روا نے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے بعد سیاسی عہدوں کی میوزیکل چیئر کا ایک حیران کن سلسلہ شروع ہوا تھا: ڈی لا روا کی جگہ سینیٹ کے اکثریتی رہنما رامون پورٹا نے لے لی، کیونکہ نائب صدر کا عہدہ پہلے سے استعفیٰ دینے کے بعد خالی پڑا تھا۔ دو دن بعد پورٹا نے بھی یہ عہدہ چھوڑ دیا کیونکہ کانگریس کے منتخب کردہ ایڈولف رودریگز سا نے صدارتی عہدہ سنبھال لیا تھا۔ لیکن ایڈولف سا بھی ایک ہفتے کے اندر ہی معاشی ایمرجنسی کے اقدامات میں ناکامی کے بعد صدارتی دفتر سے چلتے بنے۔ اگرچہ قانونی طور پر وہ عہدے رکھ سکتے تھے لیکن انھوں نے سینیٹ کے سربراہ کی حیثیت سے استعفیٰ دیتے ہوئے اس سے بھی انکار کیا۔

اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کر دیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیراعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمیٰ کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہوگئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کر دیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیراعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمیٰ کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہو گئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کر دیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیراعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمیٰ کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہوگئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیراعظم منتخب ہوگئے۔

سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیراعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دورِ صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دورِ اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔ سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دورِ صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دورِ اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔ سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دورِ صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دورِ اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔ سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دورِ صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دورِ اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔

ارجنٹائن کے صدر کی مثال کے علاوہ لاطینی امریکہ میں ایسے اور بھی بہت سے صدور رہے ہیں جن کا دور انتہائی مختصر تھا۔ میکسیکو کے پادرو لاسیورین فوجی بغاوت کے دوران آدھے گھنٹے سے کم دیر کے لیے صدر رہے۔ اس بغاوت میں فروری 1913 ک دوران فرانسیسکو مدیرو کا تخت الٹایا گیا تھا۔ برازیل میں صدر کے بیمار پڑنے پر کارلوس لوز نے 8 نومبر 1955 میں صدارت کا عہدہ سنبھالا۔ اس وقت برازیل میں ایک صدر منتخب ہو چکا تھا مگر ان کا دور جنوری 1956 میں شروع ہونا تھا۔ تین روز بعد لوز نے وزارت دفاع کے حکم پر عہدہ خالی کر دیا جن کا دعویٰ تھا کہ وہ تقریب حلف برداری سے قبل بغاوت کی تیاری کر رہے ہیں۔ سینیٹ کے ایک رہنما نیریو راموس نے پھر دو ماہ کے لیے عہدہ سنبھالا۔

اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہوسکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امبیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔ اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہوسکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امبیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔ اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہوسکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امبیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔

اس قتل کے بعد دیپندرا نے خود کو گولی مار کر خودکشی کی کوشش کی۔ وہ خود کو مارنے میں ناکام رہے اور کوما میں چلے گئے۔ ان کی موت تین روز بعد ہوئی۔ اس دوران تکنیکی اعتبار سے دیپندرا اس وقت بھی نیپال کے بادشاہ تھے۔ مگر سب سے قلیل مدتی دور فرانسیسی بادشاہ شاہ لوئس 12 کا رہا۔ 2 اگست 1830 میں والد کی دستبرداری کے بعد تخت نشین ہوئے مگر شاہی خاندان کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے شروع ہوگئے۔ لوئس 20 منٹ بعد اپنے بھانجے ڈیوک آف بورڈو کے حق میں دستبردار ہوگئے۔

ہندوستان کی سرزمین پر کوئی بھی دہشت گرد حملہ پاکستان کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا

آپریشن سندھور ابھی ختم نہیں ہوا، ہندوستان اس لعنت کے خلاف کوئی بھی کارروائی کرنے کیلئے تیار //راجناتھ سنگھ

آپریشن نے پاکستان کو یہ پیغام دیا کہ ہندوستان کے خلاف ان کی ''ہزار کٹ'' پالیسی کامیاب نہیں ہونے والی ہے

سرینگر//21 جون //سی این آئی //ادھم پور کی سرزمین سے پاکستان کو خبردار کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی سرزمین پر مستقبل میں کسی بھی دہشت گردانہ حملے کے ملک پر سنگین نتائج ہوں گے کیونکہ آپریشن سندھور ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور ہندوستان اس لعنت کے خلاف کوئی بھی کارروائی کرنے کیلئے تیار ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے دورے ادھم پور کے دوران فوجی ہیڈ کواٹر میں بین الاقوامی یوگا دن کی قیادت کی اور فوجیوں کے ساتھ یوگا کیا جبکہ اس موقعہ پر فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیوی بھی تھے ۔ یوگام کے بعد انہوں نے وہاں فوجی اہلکاروں سے خطاب بھی کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پاکستان کو خبردار کیا کہ ہندوستانی سرزمین پر مستقبل میں کسی بھی دہشت گردانہ حملے کے ملک پر سنگین نتائج ہوں گے کیونکہ آپریشن سندھور ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور ہندوستان اس لعنت کے خلاف کوئی بھی کارروائی کرنے کیلئے تیار ہے۔ادھم پور کی شمالی کمان کے فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ آپریشن سندھور نے پاکستان کو یہ پیغام دیا کہ ہندوستان کے خلاف ان کی ''ہزار کٹ ہندوستان کے خلاف ان کی ''ہزار کٹ'' پالیسی کامیاب نہیں ہونے والی ہے۔راجناتھ سنگھ نے کہا'' آپریشن سندھور ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔اس آپریشن کے ذریعے، ہم نے پاکستان کو بتایا ہے کہ بھارت کے خلاف جاری دہشت گردی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس کا جواب بد سے بدتر ہوگا۔'' سنگھ نے کہا'' آپریشن سندھور سال **2016** کی سرجیکل اسٹرائیک اور **2019** کے فضائی حملے کی ایک فطری پیش رفت تھی۔ ہم نے پاکستان کو بتا دیا کہ ہندوستان کے خلاف اس کی ہزار کوتیوں کی پالیسی کامیاب نہیں ہوگی''۔سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی سرزمین پر کوئی بھی دہشت گرد حملہ پاکستان کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے کیلئے تیار ہے۔

وزیر اعظم مودی نے نعرے لگانے کے فن میں مہارت حاصل کی ہے، حل میں نہیں

فیکٹری بوم وعدوں کے باوجود، ملک میں مینوفیکچرنگ ریکارڈ کم، نوجوانوں کی بے روزگاری بہت زیادہ //راہول گاندھی

سرینگر// 21 جون //سی این آئی //وزیر اعظم مودی نے نعرے لگانے کے فن میں مہارت حاصل کی ہے، حل میں نہیں کا الزام عائد کرتے ہوئے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے کہا کہ میک ان انڈیا فیکٹری بوم کے وعدوں کے باوجود، ملک میں مینوفیکچرنگ ریکارڈ کم ہے اور نوجوانوں کی بے روزگاری بہت زیادہ ہے۔سی این آئی کے مطابق لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''میک ان انڈیا'' فیکٹری بوم کے وعدوں کے باوجود، ملک میں مینوفیکچرنگ ریکارڈ کم ہے اور نوجوانوں کی بے روزگاری بہت زیادہ ہے۔ گاندھی نے ''میک ان انڈیا'' پہل کی تاثیر پر سوال اٹھایا، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ملک میں مینوفیکچرنگ **2014** سے معیشت کے **14** فیصد کے ریکارڈ کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔انہوں نے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور چین سے درآمدات کے دوگنا ہونے کی طرف بھی اشارہ کیا، وزیر اعظم نریندر مودی پر حقیقی حل کے بجائے نعروں پر توجہ مرکوز کرنے کا الزام لگایا۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، راہول گاندھی نے ایک ویڈیو شیئر کیا اور لکھا'' میک ان انڈیا'' نے فیکٹری میں تیزی کا وعدہ کیا۔تو مینوفیکچرنگ ریکارڈ کم ترین سطح پر کیوں ہے، نوجوانوں کی بے روزگاری ریکارڈ بلندی پر ہے، اور چین سے درآمدات کیوں دگنی سے زیادہ ہو گئی ہیں؟ مودی جی نے نعروں کے فن میں مہارت حاصل کی ہے، حل نہیں۔ **2014** سے، مینوفیکچرنگ ہماری معیشت کے **14** فیصد تک گر گئی ہے''۔انہوں نے ایک پوسٹ میں شیئر کرتے ہوئے ہندوستان کے نوجوانوں کو درپیش چیلنجوں پر روشنی ڈالی کہ وہ نئی دہلی کے نہرو پلیس میں دو باصلاحیت نوجوانوں شیوم اور سیف سے ملے، جو اپنی صلاحیتوں کو پورا کرنے میں ناکام رہے۔انہوں نے ملک کے موجودہ اقتصادی ماڈل پر تنقید کی اور کہا'' نہرو پلیس، نئی دہلی میں، میں شیوم اور سیف سے ملا - روشن، ہنرمند، وعدہ سے بھرا ہوا پھر بھی اسے پورا کرنے کے موقع سے انکار کیا''۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے پاس کوئی نیا آئیڈیا نہیں ہے اور انہوں نے ہندوستان کی صنعتوں کو بڑھانا چھوڑ دیا ہے۔گاندھی نے ہندوستانی پروڈیوسروں کو دیانتدارانہ اصلاحات اور مالی مدد کے ساتھ بڑی تبدیلیوں کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر ہندوستان اپنی صنعتیں نہیں بنائے گا تو وہ دوسرے ممالک سے خریداری جاری رکھے گا۔

ماحولیاتی تحفظ پر کشمیر اکنامک الائنس کی آواز

اگر جھیلیں مریں گی، تو سیاحت بھی دم توڑ دے گی

سرینگر// 21 جون //وی او آئی //کشمیر اکنامک الائنس کے زیر اہتمام ایک پروگرام منعقد ہوا جس میں وادی کشمیر کے ماحولیات خاص کر آبی ذخائر، جنگلات اور دیگر قدرتی وسائل کے تحفظ کیلئے اقدامات اُٹھانے کیلئے موجودہ سرکاری پر زور دیا گیا جبکہ جھیل ڈل، جھیل ولر، آنچار جھیل اور دیگر دریاؤں کی حالت زار پر افسوس کا اظہار کرت ہوئے اس کی ذمہ داری عوام اور سرکاروں پر عائد کی گئی۔ اس تقریب میں مقررین نے کہا کہ جب تک وادی میں ماحول بہتر رہے گا سیاحت بھی زندہ رہے گی۔ کیوں کہ لوگ یہاں قدرتی نظاروں کا نظارہ کرنے کیلئے آتے ہیں اگر جھیل ڈل نہیں رہے گا تو لوگ کیا دیکھیں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کشمیر اکنامک الائنس کے زیر اہتمام آج سرینگر میں ایک اہم پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا گیا، جس میں وادی کشمیر کے بگڑتے ماحولیاتی نظام، خاص کر آبی ذخائر، جنگلات اور دیگر قدرتی وسائل کے تحفظ پر سنجیدہ تشویش کا اظہار کیا گیا۔ مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اور مؤثر اقدامات اٹھائے تاکہ جھیلوں، ندی نالوں اور جنگلات کو بچایا جا سکے، جو نہ صرف ماحولیاتی توازن کا ضامن ہیں بلکہ وادی کی معیشت، بالخصوص سیاحت، کا بنیادی ستون بھی ہیں۔ پروگرام کے دوران جھیل ڈل، جھیل ولر، آنچار جھیل اور دریائے جہلم سمیت دیگر آبی ذخائر کی زبوں حالی پر گہری تشویش ظاہر کی گئی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ ان قدرتی ذخائر کی موجودہ حالت نہ صرف ماحولیاتی بحران کو جنم دے رہی ہے بلکہ یہ وادی کی خوبصورتی اور سیاحتی کشش کو بھی دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ اگر جھیل ڈل نہیں رہے گی، تو لوگ یہاں کیا دیکھنے آئیں گے؟ یہ جملہ تقریب میں شامل ایک مقرر کی زبان سے نکلا اور حاضرین میں گہری خاموشی چھا گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر کی سیاحت کا انحصار قدرتی مناظر پر ہے، اور اگر یہ مناظر ختم ہو گئے تو وادی کا سیاحتی مستقبل بھی تاریک ہو جائے گا۔ ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE SRINAGAR
NEAR MILL STOP NOWSHERA SRINAGAR, 190011

PUBLIC NOTICE

Subject: Public Notice as per Standard Operating Procedure "SoP" for Rejection of Claim Applications under Industrial Development Scheme 2017-reg.

Whereas the Government of India launched the Industrial Development Scheme 2017 for the State of Jammu & Kashmir to boost industrialization, vide Order No. F. No. 2(2)/2017-SPS dated 23rd April 2018 through the Ministry of Commerce and Industry, Department of Industrial Policy and Promotion.

Whereas the applicants/units listen in "Annexure A" applied for registration under the scheme which have been approved.

Whereas the applicants submitted claim on the designated portal.

Whereas the applicants were time and again reminded to complete requisite formalities through various means viz. emails, texts, notices, and through field functionaries. However, the requisite formalities have not been completed till date. Now the applicants are hereby once again advised/notified to complete the

requisite formalities within a period of 07 days so that their claim applications are processed as per applicable norms and forwarded to the Directorate of Industries & Commerce Kashmir for placement before designated committee for approval.

It is reiterated that in case the applicants fail to complete requisite formalities within the stipulated time, or are found ineligible for incentives, the claim application shall be rejected. Moreover, sub-judice claim(s) shall NOT be processes.

ANNEXURE "A"

Name of the unit	Application No	Claim Reference No
AGRINO SNACKING	IDS/JK/208	IDS/CCIIAC/JK/2019/0010
RED HAT FOODS	IDS/JK/261	IDS/CCIIAC/JK/2020/261
ANZ Industries	IDS/JK/176	IDS/CCIIAC/JK/2019/176
AHSAN GUEST HOUSE	IDS/JK/250	IDS/CCIIAC/JK/2019/0011
M/s weather proof	IDS/JK/681	IDS/CCIIAC/JK/2020/681
THE ORCHARD	IDS/JK/755	IDS/CCIIAC/JK/2022/755
DARSONS STATIONERS AND OFFSET PRINTERS	IDS/JK/265	IDS/CCIIAC/JK/2024/265
M. Raj Stone Modifications	IDS/JK/410	IDS/CCIIAC/JK/2024/410
Eco Fabricators and Builders	IDS/JK/756	IDS/CCIIAC/JK/2024/756

Sd/- General Manager
District Industries Centre Srinagar

DIPK No: 2782/25

باقیات

101
ترکمانستان کے اشک آباد سے ایک خصوصی پرواز **21** جون کو نئی دہلی پہنچی۔ ہندوستانی حکومت نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازعہ کے نتیجے میں بگڑتی ہوئی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایران سے ہندوستانی شہریوں کو نکالنے کے لیے آپریشن سندھو شروع کیا ہے۔ایکس پر ایک پوسٹ میں جیسوال نے کہا، "آپریشن سندھو جاری ہے۔ اشک آباد، ترکمانستان سے انخلاء کی ایک خصوصی پرواز **21** جون کو **3** بجے نئی دہلی پہنچی، جو ایران سے ہندوستانیوں کو اپنے گھر لاتی ہے۔ اس کے ساتھ، اپریشن سندھو کے تحت اب تک ایران سے **517** ہندوستانی شہری وطن واپس آچکے ہیں۔اس دوران ہندوستان پہنچنے والے طلباء اور باقی لوگوں نے شکریہ ادا کیا۔

102
افسران سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔اس دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں جانکاری حاصل کر لی جبکہ فوجی کے اعلیٰ افسران نے انہیں جموں کشمیر کے مختلف علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن، جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال اور امرناتھ یاترا کے لئے جانے والے انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا ۔ خیال رہے کہ راجناتھ سنگھ جمعہ کو دو روزہ دورے پر شمالی کمان کے ادھم پور ہیڈ کوارٹر پہنچے اور سنیچروار کی صبح مسلح افواج کے یوگا کے عالمی دن کی تقریبات کی قیادت کی، **2500** فوجیوں کے ساتھ مختلف آسن اور سانس لینے کی مشقیں کیں۔عہدیداروں نے بتایا کہ یوگا سیشن کے بعد فوج کے اعلیٰ افسران نے وزیر دفاع کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ بریفنگ میں سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ اندرونی علاقوں کی سیکورٹی پر توجہ مرکوز کی گئی، خاص طور پر جنگلاتی علاقوں میں انسداد دہشت گردی آپریشنز اور سالانہ **38** روزہ امرناتھ یاترا کے لیے کیے گئے حفاظتی انتظامات کا بھی احاطہ کیا گیا۔

103
175 ممالک نے اس کی حمایت کی، جو ان کے مطابق دنیا کے لیے ایک غیر معمولی اتفاق رائے کی علامت تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ محض ایک تجویز نہیں تھی بلکہ انسانیت کے مفاد میں ایک عالمی عزم کا اظہار تھا۔نریندر مودی نے کہا کہ دنیا اس وقت مختلف قسم کے تناؤ، عدم استحکام اور تنازعات کا سامنا کر رہی ہے، اور ایسے حالات میں یوگا انسان کو سکون اور توازن کی طرف لے جانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ان کے بقول، یوگا ایسا 'پاز بٹن' ہے جو انسان کو لمحہ بھر کے لیے رک کر اندرونی سکون تلاش کرنے اور پھر زندگی کو متوازن انداز میں جاری رکھنے کا موقع دیتا ہے۔وزیر اعظم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ یوگا اب دنیا کے کروڑوں افراد کی زندگی کا حصہ بن چکا ہے اور یہ رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں مختلف میڈیکل ادارے یوگا پر تحقیق کر رہے ہیں تاکہ اسے سائنسی بنیادوں پر بھی مستحکم کیا جا سکے اور جدید طب میں اس کی افادیت کو تسلیم کیا جائے۔انہوں نے اپیل کی کہ یوگا کو ایک عالمی تحریک بنایا جائے، جہاں ہر شخص دن کا آغاز یوگا سے کرے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے۔وزیر اعظم نے کہا کہ یوگا ہمیں 'میں' سے 'ہم' کی طرف لے جاتا ہے، یعنی فرد سے معاشرے کی طرف۔ یہ احساس دلاتا ہے کہ ہم سب قدرت کا حصہ ہیں اور باہمی تعاون اور یکجہتی سے ہی انسانیت کی بہتری ممکن ہے۔کہ یہ محض ایک تجویز نہیں تھی بلکہ انسانیت کے مفاد میں ایک عالمی عزم کا اظہار تھا۔نریندر مودی نے کہا کہ دنیا اس وقت مختلف قسم کے تناؤ، عدم استحکام اور تنازعات کا سامنا کر رہی ہے، اور ایسے حالات میں یوگا انسان کو سکون اور توازن کی طرف لے جانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ان کے بقول، یوگا ایسا 'پاز بٹن' ہے جو انسان کو لمحہ بھر کے لیے رک کر اندرونی سکون تلاش کرنے اور پھر زندگی کو متوازن انداز میں جاری رکھنے کا موقع دیتا ہے۔وزیر اعظم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ یوگا اب دنیا کے کروڑوں افراد کی زندگی کا حصہ بن چکا ہے اور یہ رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں مختلف میڈیکل ادارے یوگا پر تحقیق کر رہے ہیں تاکہ اسے سائنسی بنیادوں پر بھی مستحکم کیا جا سکے اور جدید طب میں اس کی افادیت کو تسلیم کیا جائے۔انہوں نے اپیل کی کہ یوگا کو ایک عالمی تحریک بنایا جائے، جہاں ہر شخص دن کا آغاز یوگا سے کرے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے۔وزیر اعظم نے کہا کہ یوگا ہمیں 'میں' سے 'ہم' کی طرف لے جاتا ہے، یعنی فرد سے معاشرے کی طرف۔ یہ احساس دلاتا ہے کہ ہم سب قدرت کا حصہ ہیں اور باہمی تعاون اور یکجہتی سے ہی انسانیت کی بہتری ممکن ہے۔

104
میں آج یہاں اس کوشش کو جاری رکھنے کے لیے ہوں جو میرے ممبر اسمبلی اے بننے کے بعد شروع ہوئی تھی۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایران پر اسرائیل کے حالیہ حملے پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس میں سیاسی محرکات ہوسکتے ہیں اور امید ظاہر کی کہ مسئلہ بات چیت سے حل ہوسکتا ہے۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اسرائیل نے ایران پر حملہ کس بنیاد پر کیا، ابھی چند روز قبل امریکی انٹیلی جنس انچارج نے کہا تھا کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار بنانے کی کوئی گنجائش نہیں، اگر امریکا نے چند ہفتے پہلے یہ کہا تو اسرائیل نے ایران پر حملہ کیوں کیا، کچھ سیاست چل رہی ہے، لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ سلسلہ رک جائے گا اور بات چیت کی بنیاد پر کوئی حل نکل آئے گا۔

105
میں فاروق احمد شیخ (**II-LM**)، گل محمد وانی (**PDL**)، ابو مجید تیلی (**PDL**)، اور ظہور احمد پیری (**P D L**) شامل ہیں۔دریں اثنا، بلبل نوگام علاقے کے انچارج کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اگلے نوٹس تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ سیکٹر کی نگرانی کریں۔ حکام نے واقعے کی فوری انکوائری کا مطالبہ کیا ہے تاکہ ان حالات کا پتہ لگایا جا سکے جن کی وجہ سے یہ المناک موت واقع ہوئی۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

106
معمولات میں شامل کریں اور دوسروں کو خوشگوار زندگی گزارنے کیلئے یوگا پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔اس سے قبل ایکس پر ایک پوسٹ میں ایل جی آفس نے لکھا'' لوگوں کو **11**ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کی مبارکباد۔اس سال عشرہ منایا جانے والا جشن دماغ، جسم کے اتحاد اور معاشرے میں ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ایک موقع ہے''۔انہوں نے مزید لکھا'' یوگا ہندوستان کا دنیا کے لیے ایک تحفہ ہے۔آئیے سب صحت مند طرز زندگی اور صحت مند جموں و کشمیر کے لیے یوگا کی مشق کریں۔''

107
پورہ نوا باغ، گلشن باغ اور سعید اکدل شامل ہیں ۔ اپنے دورے کے دوران مسٹر رانا نے تمام انتظامات کو بہتر طریقے سے سرانجام دینے کیلئے محکموں کے مابین قریبی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بلاتعطل بجلی اور پینے کے پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، طبی سہولیات اور موثر ٹریفک مینجمنٹ کی ضرورت پر زور دیا ۔ وزیر موصوف نے منتظمین اور عقیدت مندوں کے ساتھ بھی بات چیت کی اور ان کے خدشات اور تجاویز سنیں ۔ مسٹر رانا نے عہدیداروں کو ترجیحی طور پر حقیقی شکایات سے نمٹنے کی ہدایت دی اور یقین دلایا کہ مسٹر عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت مذہبی روایات کے پُر امن اور ہموار طرز عمل کی سہولت کیلئے پُرعزم ہے ۔ انہوں نے تمام برادریوں میں اتحاد، امن اور باہمی احترام کو فروغ دینے کیلئے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔

108
بتایا'' اس سے مجھے بہت راحت ملتی ہے کہ لالچوک میں، جہاں ہم نے ہمیشہ تناؤ دیکھا ہے، آج ترنگے کے نیچے یوگا، جو ہماری ثقافت کا ایک حصہ ہے، پرفارم کیا جا رہا ہے، ہم نے پیغام دیا ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگ متحد ہیں''۔ دریں اثنا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جموں و کشمیر کے ادھم پور میں **11**ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تقریبات کی قیادت کی۔

109
انتظار کر رہے ہیں۔لیکن اگر غیر ضروری تاخیر ہوئی تو ہمارے پاس سپریم کورٹ جانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم جمہوری اور پرامن جدوجہد کے لیے پرعزم ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ اگر ہمارے بنیادی سیاسی حقوق سے محرومی جاری رہی تو ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان دانشمندی اور تحمل سے کام لینے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ ''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ایران اور اسرائیل دونوں کو عقل دے، اور دونوں بات چیت کے ذریعے مسئلہ حل کرے کیونکہ یہ تنازع صرف امن سے ہی حل ہوسکتا ہے۔'' انہوں نے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ بات چیت کی وکالت کریں۔اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان امن کا مطالبہ کریں۔اس سے قبل عوامی رابطہ مہم کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ٹاؤن ہال کوکرناگ میں ایک بلاک سطح کے کنونشن کی صدارت کی جس کا اہتمام سینئر پارٹی لیڈر اور ایم ایل اے کوکرناگ چودھری ظفر علی کھٹانہ نے کیا تھا۔ کنونشن میں صوبائی صدر شوکت احمد میر، ضلع صدر راہت ناگ و ایم ایل اے پہلگام الطاف کلو، سینئر پارٹی لیڈر غلام نبی ازگامی اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ کنونشن میں جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی، بے روزگاری کی شرح کو کم کرنے، سیاحت کے فروغ اور عوامی مسائل کے علاوہ پارٹی پروگراموں اور تنظیمی امورات پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ریاست کی بحالی کے لئے عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور بحالی کے بعد تمام مسائل کے فوری ازالے کا وعدہ کیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کے بعد ہی حکومت موثر اور بلا روک ٹوک کام کر سکتی ہے تاہم انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ اس وقت جموں وکشمیر میں ایک جمہوری حکومت کام کر رہی ہے، جو لوگوں کو راحت پہنچانے کے کاموں میں لگی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کیساتھ اب بھی سوتیلی ماں کا سلوک روا رکھا گیا ہے۔ اگرچہ باقی ریاستوں میں ضمنی انتخابات کا اعلان کیا گیا لیکن حیران کن طور پر جموں وکشمیر میں **8** ماہ سے خالی پڑی دو اسمبلی نشستوں اور **4** راجیہ سبھا نشستوں پر انتخابات کرانے کی کوئی بات نہیں کی جارہی ہے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ آنے والے بلدیاتی اور پنچایتی چناؤ کیلئے ابھی سے کمربستہ ہو جائیں اور عوام کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں۔

110
اور عمل کے ذریعے جسمانی، ذہنی اور جذباتی تندرستی کو فروغ دینے پر توجہ دی گئی۔ آخر میں ایڈیشنل ریذیڈنٹ کمشنر انیل شرما نے مجموعی تندرستی کو بڑھانے کیلئے یوگا کو روزمرہ کی زندگی میں ضم کرنے کی اہمیت کا اعادہ کیا ۔ اس پروگرام میں ریذیڈنٹ کمیشن کے افسران اور عملے کی جانب سے فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا اور یوگا کے ذریعے مجسم ہم آہنگی اور صحت کے آفاقی پیغام کو تقویت دینے میں مدد ملی۔

111
نے کہا مجھے یقین ہے کہ اگر ہر دن کوئی شخص آدھے گھنٹے تک یوگا کرتا ہے تو صحت کیلئے اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا طرز زندگی سے متعلق بڑھتے ہوئے مسائل کی وجہ سے یوگا کہیں زیادہ اہم ہوگیا ہے۔محترمہ سکینہ نے کہا کہ 'ایک زمین ایک صحت' کیلئے یوگا محض ورزش کی ایک شکل نہیں ہے بلکہ یہ من کی شانتی اور اجتماعی ہم آہنگی کا ایک پل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یوگا کے ذریعے منشیات کے استعمال کے خطرے سے بھی نمٹا جاسکتا ہے۔ آج کے دور میں ہماری نوجوان نسل منشیات کی شکار ہے اور اگر انہیں اس لت سے باہر نکالنا ہے تو انہیں یوگا کی جانب راغب کرنا پڑے گا جس سے ان کی صحت میں بہتری آئے گی۔ محترمہ سکینہ نے کہا کہ 'ایک زمین ایک صحت' کیلئے یوگا محض ورزش کی ایک شکل نہیں ہے بلکہ یہ من کی شانتی اور اجتماعی ہم آہنگی کا ایک پل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یوگا کے ذریعے منشیات کے استعمال کے خطرے سے بھی نمٹا جا سکتا ہے ۔ آج کے دور میں ہماری نوجوان نسل منشیات کی شکار ہے اور اگر انہیں اس لت سے باہر نکالنا ہے تو انہیں یوگا کی جانب راغب کرنا پڑے گا جس سے ان کی صحت میں بہتری آئے گی۔

112
ہوئے کہا کہ یوگا صرف ایک جسمانی مشق نہیں بلکہ ایک طرز زندگی ہے، جو ذہنی سکون، جسمانی تندرستی اور روحانی بالیدگی کی جانب لے جاتا ہے۔تقریب کے دوران مختلف مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یوگا نہ صرف صحت مند زندگی کی کنجی ہے بلکہ یہ امن، ہم آہنگی اور عالمی بھائی چارے کا پیغام بھی دیتا ہے۔ کچھ مقررین نے کہا کہ کشمیر جیسے خوبصورت خطے میں اگر یوگا کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنایا جائے تو اس سے نہ صرف صحت بہتر ہوگی بلکہ ذہنی دباؤ سے نجات میں بھی مدد ملے گی۔اس تقریب میں وادی کے مختلف اسکولوں اور کالجوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ان کے لیے یوگا کی مخصوص نشستیں رکھی گئی تھیں، اور ماہرین نے انہیں آسان اور مؤثر یوگا آسن سکھائے۔ شرکاء نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یوگا جیسی سرگرمیاں نوجوانوں کو منفی رجحانات سے دور رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔تقریب میں موجود محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، محکمہ صحت اور دیگر سرکاری اداروں کے نمائندوں نے یوگا کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر کیے جا رہے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکولوں، کالجوں اور سرکاری دفاتر میں یوگا کی باقاعدہ تربیت کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔سرینگر کے علاوہ اننت ناگ، بارہمولہ، بڈگام، پلوامہ اور کپوارہ سمیت وادی کے مختلف علاقوں میں بھی یوگا دن کے حوالے سے تقریبات منعقد کی گئیں۔ ان تقریبات میں مقامی رہنماؤں، اساتذہ، نوجوانوں اور خواتین نے بھرپور شرکت کی۔۔ان کے لیے یوگا کی مخصوص نشستیں رکھی گئی تھیں، اور ماہرین نے انہیں آسان اور موثر یوگا آسن سکھائے۔ شرکاء نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یوگا جیسی سرگرمیاں نوجوانوں کو منفی رجحانات سے دور رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔تقریب میں موجود محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، محکمہ صحت اور دیگر سرکاری اداروں کے نمائندوں نے یوگا کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر کیے جا رہے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکولوں، کالجوں اور سرکاری دفاتر میں یوگا کی باقاعدہ تربیت کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔سرینگر کے علاوہ اننت ناگ، بارہمولہ، بڈگام، پلوامہ اور کپوارہ سمیت وادی کے مختلف علاقوں میں بھی یوگا دن کے حوالے سے تقریبات منعقد کی گئیں۔ ان تقریبات میں مقامی رہنماؤں، اساتذہ، نوجوانوں اور خواتین نے بھرپور شرکت کی۔ اقدامات پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکولوں، کالجوں اور سرکاری دفاتر میں یوگا کی باقاعدہ تربیت کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ سرینگر کے علاوہ اننت ناگ، بارہمولہ، بڈگام، پلوامہ اور کپوارہ سمیت وادی کے مختلف علاقوں میں بھی یوگا دن کے حوالے سے تقریبات منعقد کی گئیں۔ ان تقریبات میں مقامی رہنماؤں، اساتذہ، نوجوانوں

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

4روزہ ٹیسٹ میچوں کو ملی منظوری، لیکن 3 ٹیمیں ہوں گی مستثنیٰ، نفاذ کے لیے 2027 کا کرنا ہوگا انتظار!

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ کو دلچسپ بنانے کے لیے آئی سی سی لگاتار نئے اصول قائم کر رہا ہے۔ اب خبریں سامنے آرہی ہیں کہ 4 روزہ ٹیسٹ میچوں کو منظوری مل گئی ہے، لیکن اس کا نفاذ رواں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے بعد، یعنی 2027-29 سیزن سے ہوگا۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) 2027-29 عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ سیزن میں چھوٹے ممالک کے لیے 4 روزہ ٹیسٹ میچوں کو منظوری دینے کے لیے راضی ہے، لیکن 3 ٹیمیں اس سے مستثنیٰ ہوں گی، یعنی انہیں 5 روزہ ٹیسٹ میچ کھیلنے کی اجازت ہوگی۔ وہ 3 بڑی ٹیمیں ہیں ہندوستان، آسٹریلیا اور انگلینڈ۔ ان تینوں ممالک کی ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف روایتی 5 روزہ ٹیسٹ میچ ہی کھیلیں گے۔ میچوں کی تعداد ایک دن کم کرنے کا فیصلہ ایک بڑی تبدیلی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ آئی سی سی کا ماننا ہے کہ اس سے چھوٹے ممالک کو زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ میچ اور طویل سیریز کھیلنے میں مدد ملے گی۔ انگریزی روزنامہ 'دی گارجین' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "گزشتہ ہفتہ لارڈس میں ہوئے ڈبلیو ٹی سی فائنل مقابلہ کے دوران کچھ اہم گفت وشنید ہوئی۔ تبادلہ خیال میں آئی سی سی چیف جے شاہ نے 29-2027 ڈبلیو ٹی سی سیزن کے لیے 4 روزہ ٹیسٹ میچ کو اپنی حمایت ظاہر کی ہے۔ اس معاملے میں تبادلہ خیال فائنل کے دوران اس لیے ہوا تاکہ وقت سے اس اصول کو منظوری مل سکے اور اس کے لیے ضابطے بنائے جاسکیں۔ رپورٹ کے مطابق 4 روزہ ٹیسٹ میچ کا ضابطہ نافذ کیے جانے کے بعد بھی انگلینڈ، آسٹریلیا اور ہندوستان کو ایشیز، بارڈر-گواسکر ٹرافی اور اینڈرسن-تندولکر ٹرافی کے لیے 5 روزہ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنے کی اجازت ہوگی۔

نیشنز ہاکی کپ: دوسرے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ نے جنوبی کوریا کو ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) نیشنز ہاکی کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ نے جنوبی کوریا کو ہرادیا۔ ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے جنوبی کوریا کو پنالٹی شوٹ آوٹ پر 4-3 سے شکست دی۔ نیشنز ہاکی کپ: پاکستان فرانس کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا ایف آئی ایچ نیشنز کپ کا فائنل کل پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہوگا۔ یاد رہے کہ ایونٹ میں گروپ میچ کے دوران نیوزی لینڈ نے پاکستان کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 4-3 سے مات دی تھی۔

35 برس بعد ٹام کروز کو آسکرز سے نوازا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): مشہور گلوکارہ اور سماجی کارکن ڈولی پارٹن کو ان کی تعلیم اور خواندگی کے شعبے میں دہائیوں پر محیط خدمات کے اعتراف میں 'جین ہرشولٹ ہیومنیٹیرین ایوارڈ' سے نوازا جائے گا۔ فلم اکیڈمی کی صدر جینیٹ یانگ نے کہا ہے کہ 'اس سال کے گورنرز ایوارڈز چار ایسی شخصیات کو عطا کیے جائیں گے جن کے شاندار کیریئر اور فلمی برادری کے ساتھ عزم نے ایک دیرپا اثر چھوڑا ہے۔' یاد رہے کہ یہ ایوارڈ اکثر ان شخصیات کو دیا جاتا ہے جنہوں نے اب تک کوئی آسکر نہیں جیتا ہوتا ہے۔ 62 سالہ ٹام کروز کو اب تک چار بار آسکر کے لیے نامزد کیا گیا، ان نامزدگیوں میں دو بار بہترین اداکار، ایک مرتبہ بطور پروڈیوسر اور ایک بار بہترین معاون اداکار شامل ہیں۔ تاہم وہ ایک بار بھی آسکر نہیں جیت سکے۔ ٹام کروز کو عالمی وبا کووِڈ کے دوران سینما کلچر اور بڑے پیمانے پر ہالی ووڈ فلم سازی کو فروغ دینے پر بھی سراہا گیا ہے۔ 75 سالہ ڈیبی ایلن کو بھی آسکر کے لیے نامزد نہیں کیا گیا لیکن وہ بطور اداکارہ، پروڈیوسر اور کوریوگرافر فلمی دنیا میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے سات آسکرز تقاریب کی کوریوگرافی کی ہے جن میں سے چار کو پرائم ٹائم ایمی ایوارڈز کے لیے نامزد کیا گیا۔ اسی طرح وِن تھامس کو بھی آسکرز کے لیے کبھی نامزد نہیں کیا گیا حالانکہ ان کی بنائی گئی کئی فلمیں اکیڈمی ایوارڈز کی بہترین فلم کیٹیگری میں نامزد کی جاتی رہی ہیں اور کچھ نے تو ایوارڈ بھی جیتے ہیں۔ اکیڈمی ایوارڈز کی صدر جینیٹ یانگ نے اس متعلق کہا ہے کہ 'ڈولی پارٹن جین ہرشولٹ ہیومنیٹیرین ایوارڈ کی روح کی عکاس ہیں۔' تقسیم ایوارڈز کی تقریب 16 نومبر کو لاس اینجلس کے رے ڈولبی بال روم میں منعقد ہوگی۔

ہیڈ نگلے ٹیسٹ: جیسوال اور گل کی سنچری سے ٹیم انڈیا مضبوط پوزیشن میں، پہلے دن 3 وکٹ پر بنائے 359 رن

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان لیڈس کے ہیڈ نگلے گراؤنڈ پر جمعہ (20 جون) کو پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا آغاز ہوا۔ پہلے دن ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کو مضبوط پوزیشن میں پہنچادیا۔ یشسوی جیسوال اور نئے کپتان شبھمن گل کی شاندار سنچری اور رشبھ پنت کی نصف سنچری کی بدولت دن کا کھیل ختم ہونے تک ہندوستانی ٹیم نے صرف 3 وکٹ کے نقصان پر 359 رن بنا لیے ہیں۔ شبھمن 127 رن اور رشبھ 65 رن بنا کر ناٹ آؤٹ ہیں۔ اس سے پہلے انگلینڈ نے ٹاس جیتنے کے بعد ہندوستان کو پہلے بازی کی دعوت دی۔ کے ایل راہل اور یشسوی جیسوال نے پہلے وکٹ کے لیے 91 رن جوڑتے ہوئے ٹیم کو شاندار شروعات دی۔ راہل نے 42 رن بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے اپنا پہلا ٹیسٹ کھیل رہے سائی سدرشن نے مایوس کیا اور وہ اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکے۔ 91 رنوں پر 2 وکٹ گرنے کے بعد میدان پر پہنچے کپتان شبھمن گل نے جیسوال کا خوب ساتھ دیا اور دوسرے وکٹ کے لیے 129 رن جوڑ کر ٹیم انڈیا کو کافی مضبوط حالت میں پہنچادیا۔ اس دوران جیسوال نے انگلینڈ کی سرزمین پر اپنی پہلی ہی پاری میں سنچری بنانے کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے 159 گیندوں میں 16 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے بہترین 101 رن بنائے۔ یہ ان کی پانچویں ٹیسٹ سنچری تھی۔ یشسوی کو آؤٹ کر کے بین اسٹوکس نے ٹیم انڈیا کو تیسرا جھٹکا دیا۔ تیسرا وکٹ گرنے کے بعد کپتان کا ساتھ دینے کے لیے نائب کپتان رشبھ پنت میدان میں اترے۔ اس کے بعد دونوں بلے بازوں نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے انگلینڈ کے گیند بازوں کو بری طرح پست کر دیا۔ گل نے تابڑتوڑ بلے بازی کرتے ہوئے اپنی سنچری مکمل کی اور کھیل ختم ہونے تک وہ 175 گیندوں پر 16 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 138 رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔ وہیں رشبھ پنت نے بھی اپنے کھیل سے شائقین کی خوب تفریح کی اور صرف 102 گیند میں 65 رن بنا دیے۔ اپنی اننگز میں انہوں نے 6 چوکے اور 2 چھکے لگائے۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک گل اور پنت چوتھے وکٹ کے لیے بغیر آؤٹ ہوئے 138 رن جوڑ چکے ہیں۔ اس طرح ٹیم انڈیا نے پہلے دن تیز بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 85 اووروں میں 4.22 کے رن ریٹ سے 3 وکٹ کے نقصان پر 359 رنوں کا بڑا اسکور بنا لیا۔ انگلینڈ کی گیند بازی کی بات کی جائے تو پورے دن وہ پھیکی نظر آئی۔ سب سے زیادہ 2 وکٹ بین اسٹوکس نے اور ایک وکٹ برائیڈن کرس نے لیے۔ میزبان ٹیم کو ہندوستان کے خلاف جمی اینڈرسن کی کمی خوب کھلی۔ ریکارڈ کی بات کی جائے تو ٹیسٹ کرکٹ میں ایسا تیسرا موقع رہا جب کسی دورے کے پہلے دن ٹیم انڈیا کے دو بلے بازوں نے سنچری بنائی۔ سب سے پہلے 2021 میں جنوبی افریقہ کے خلاف بلوم فونٹین میں ایسا دیکھنے کو ملا تھا۔ تب سچن تندولکر اور وریندر سہواگ سنچری بنانے میں کامیاب ہوئے تھے، پھر 2017 میں سری لنکا دورے کے دوران شکھر دھون اور چتیشور پجارا نے سنچری اننگز کھیلی تھی۔

بابر اعظم، شعیب ملک کی پاکستان ہاکی ٹیم کو فائنل کیلئے نیک خواہشات

نئی دہلی (ایم این این): سابق کپتان شعیب ملک اور بابر اعظم نے پاکستان ہاکی ٹیم کے لیے فائنل میں کوالیفائی کرنے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں شعیب ملک نے پاکستان ہاکی ٹیم کو گزشتہ روز کامیابی پر بہت مبارکباد پیش کی۔ دوسری جانب بابر اعظم نے پاکستان ہاکی ٹیم کو فائنل میں پہنچنے پر مبارکباد دی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) کے نیشنز ہاکی کپ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان فرانس کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا تھا۔ ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں جاری ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے فرانس کو پنالٹی شوٹ آوٹس پر 2-3 سے شکست سے دوچار کیا تھا۔

نیرج چوپڑا کی شاندار واپسی، پیرس ڈائمنڈ لیگ میں 88.16 میٹر کے تھرو کے ساتھ سیزن کی پہلی فتح

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ایتھلیٹکس کا روشن ستارہ نیرج چوپڑا جمعہ، 20 جون 2025 کو پیرس میں ایک بار پھر چمک اٹھا۔ جیولن تھرو ور نیرج نے ڈائمنڈ لیگ کے مقابلے میں 88.16 میٹر کی شاندار تھرو کر کے نہ صرف سیزن کی پہلی فتح حاصل کی بلکہ یہ ان کے کیریئر کی مجموعی طور پر پانچویں ڈائمنڈ لیگ جیت بھی بنی۔ یہ کامیابی انہوں نے اپنی پہلی ہی تھرو میں حاصل کی، جس کے بعد باقی راؤنڈز میں بھلے ہی وہ بہترین فاصلہ حاصل نہ کر سکے لیکن وہ مسلسل سبقت بنائے رکھنے میں کامیاب رہے۔ مقابلے سے پہلے سب کی نظریں جرمنی کے جولین ویبر پر تھیں، جنہیں نیرج کے لیے سب سے بڑا چیلنج سمجھا جا رہا تھا۔ ویبر نے 2023 کی دوحہ لیگ میں نیرج کو ہرایا تھا لیکن اس بار نیرج نے انہیں پہلے ہی راؤنڈ میں پیچھے چھوڑ دیا۔ نیرج کی پہلی تھرو 88.16 میٹر کی رہی جبکہ ویبر نے 86.20 میٹر تھرو کیا۔ باقی راؤنڈز میں دونوں کھلاڑیوں کی کارکردگی میں اتار چڑھاؤ رہا، مگر نیرج کی ابتدائی برتری ہی انہیں فتح دلا گئی۔ ویبر پورے مقابلے کے دوران نیرج کو پیچھے چھوڑنے میں ناکام رہے۔ مقابلے کے دوران جب لگ رہا تھا کہ تیسرے نمبر پر ٹرینیڈاڈ کے کیشورن والکاٹ رہیں گے، تبھی برازیل کے موریسیو لوئز دا سلوا نے 86.20 میٹر کا شاندار تھرو کیا اور نہ صرف برونز میڈل حاصل کیا بلکہ نیا براعظمی ریکارڈ بھی قائم کر دیا۔ یہ لمحہ شائقین کے لیے حیران کن مگر جوش سے بھرپور تھا۔ نیرج چوپڑا کی یہ ڈائمنڈ لیگ میں پانچویں جیت رہی۔ اس سے پہلے وہ لوزین 2022، زیورخ فائنل 2022، دوحہ 2023 اور لوزین 2023 میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ ان فتوحات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نیرج صرف ایک وقتی اولمپک چیمپئن نہیں، بلکہ مسلسل شاندار کارکردگی دکھانے والے عالمی معیار کے ایتھلیٹ ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ نیرج نے آٹھ سال بعد پیرس کی ڈائمنڈ لیگ میں شرکت کی، جہاں وہ آخری بار 2017 میں جونیئر ورلڈ چیمپئن کے طور پر پانچویں نمبر پر رہے تھے۔ آج وہی نیرج چوپڑا اس اسٹیڈیم میں سرفہرست رہے، جو ان کی انتھک محنت، ذہنی مضبوطی اور عالمی سطح پر ابھرتی قیادت کا ثبوت ہے۔ اب نیرج 24 جون کو چیک جمہوریہ کے شہر اوسٹراوا میں ہونے والے گولڈن اسپائک ایتھلیٹکس میٹ میں شریک ہوں گے۔ اس کے بعد 4 جولائی کو وہ 'نیرج چوپڑا کلاسک' میں نظر آئیں گے۔

یشسوی جیسوال کا پہلی اننگز میں سیکڑہ

نئی دہلی (ایم این این): جمعہ سے یہاں شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور انگلینڈ کے گیند بازوں کو بیک فٹ پر ڈھکیل دیا۔ کافی بریک میں جاتے تک ہندوستانی ٹیم نے ۶۱ویں اوور میں ۳ وکٹ کے نقصان پر ۲۴۴ رن بنائے تھے۔ اس وقت کریز پر کپتان شبھمن گل ۳۷ اور رشبھ پنت ۱۱ رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ ٹیم انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ جمعہ سے یہاں کھیلا جا رہا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ کے ایل راہل اور یشسوی جیسوال نے پہلے بلے بازی کرنے آئی ہندوستانی ٹیم کو اچھی شروعات دی۔ دونوں کے درمیان پہلے وکٹ کے لئے ۹۱ رن کی شراکت ہوئی۔ کارس نے کے ایل راہل کو پویلین بھیجا۔ راہل نے ۷۸ گیندوں پر ۴۲ رن بنائے۔ انگلینڈ کو دوسری کامیابی لنچ سے ٹھیک پہلے سائی سدرشن کی شکل میں ملی۔ سائی کھاتہ نہیں کھول سکے۔ یشسوی جیسوال ۱۵۹ گیندوں پر ۱۰۱ رن رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ بین اسٹوکس نے انہیں کلین بولڈ کیا۔ بین اسٹوکس نے جیسوال اور شبھمن گل کے درمیان ہونے والی ۱۲۹ رن کی پارٹنرشپ توڑ دی۔ ہندوستان نے اپنا تیسرا وکٹ ۳۵ویں اوور میں جیسوال کی شکل میں گنوادیا۔ جیسوال نے آوٹ ہونے سے پہلے ۱۵۹ گیندوں کا سامنا کیا۔

نیشنز ہاکی کپ: پاکستان فرانس کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) کے نیشنز ہاکی کپ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان فرانس کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا۔ ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں جاری ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے فرانس کو سیمی فائنل میں پینالٹی شوٹ آوٹس پر شکست سے دوچار کیا۔ مقررہ وقت میں پاکستان اور فرانس کا میچ 3-3 سے برابر رہا، ابتدائی 2 کوارٹرز میں پاکستان کو 2-0 کے خسارے کا سامنا تھا، جس نے تیسرے کوارٹر میں کم بیک کرتے ہوئے 3 گول اسکور کیے۔ ایونٹ کا دوسرا سیمی فائنل کوریا اور نیوزی لینڈ کے درمیان آج کھیلا جائے گا جبکہ فائنل 21 جون کو کھیلا جائے گا، ایونٹ کی فاتح ٹیم پرو ہاکی لیگ میں رسائی کی حقدار ٹھہرے گی۔ پہلے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے گول پوسٹ پر بھرپور حملے کیے تاہم کوئی ٹیم گول اسکور کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ دوسرے کوارٹر کے 10ویں منٹ میں فرانس نے گول اسکور کر کے پاکستان پر ایک گول برتری حاصل کی۔+

جان ابراہیم 5 سطروں کا مکالمہ نہیں بول سکتے: وویک اگنی ہوتری

نئی دہلی (ایم این این): حال ہی میں ایک انٹرویو میں فلمساز نیان کی ۲۰۰۷ء میں جان ابراہیم، ارشد وارثی اور بپاشا باسو کی مرکزی اداکاری والی فلم 'دھن دھنا دھن گول' میں اپنے برے تجربے کے بارے میں بات چیت کی۔ انہوں نے ایک ہندی روزنامہ کو بتایا کہ پروڈکشن ہاؤس یو ٹی وی کے اراکین انہیں مصنف نہیں سمجھتے تھے، اس لیے انہوں نے انوراگ کشیپ اور وکرمادتیہ موٹوانے کو آن بورڈ کر لیا، انوراگ کی زندگی میں اس وقت ذاتی مسائل تھے۔ میں نے کہیں پڑھا تھا کہ انوراگ نے لکھا تھا کہ وہ (وویک) ہمیں لندن نہیں لے جا رہا ہے، کیا اچھے فلمکار نہیں ہیں؟ اس وقت ہم لندن میں شوٹنگ کر رہے ہیں تھے اور ڈیڑھ سے اس کی کہانی پر کام کر رہے تھے۔ وویک نے کہا کہ یہ 'ممکن نہیں' کیونکہ جان صرف انوراگ کی وجہ سے فلم کا حصہ تھے۔ وہ صرف انوراگ سے اسکرپٹ کے بارے میں بات کرتے تھے، مجھ سے نہیں۔ یہاں تک کہ یو ٹی وی کے اہلکار بھی ان سے بات کرتے تھے۔ آخر میں، وہ کام نہیں کر پائے۔ آخر کار، مجھے لکھنے کے لیے مجبور ہونا پڑا کیونکہ ڈائیلاگ بھی ٹھیک سے نہیں لکھے گئے تھے۔ کم از کم، اسکرپٹ کو اسکرپٹ کی طرح نظر آنا چاہیے، صحیح فارمیٹ میں ہونا چاہیے اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے کچھ لکھا ہے۔ حالانکہ بحیثیت مصنف انوراگ اور وکرمادتیہ کا احترام کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ انوراگ کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ بولتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انوراگ کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ بکواس کرتے ہیں۔ اس نے کم از کم ۳-۴ بار مجھ سے معافی مانگی ہے، اگر اس نے مجھے کچھ کہا تو وہ دو دن بعد مجھ سے معافی مانگے گا۔ وہ سچ بولتے ہیں اور میں بھی سچ بول رہا ہوں۔ وویک نے کہا کہ دھن دھنا دھن گول کو ۲۰۰۷ء میں پسند کیا گیا تھا اور اس کا میوزک ہٹ ہوا تھا،

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAIHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,